ولو اننا 8

القرآن الکریم

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

نگہت ہاشمی

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ

اور اگر | واقعتاً ہم | اُتار دیتے ہم | طرف ان کی | فرشتے | اور باتیں کرتے اُن سے

اور اگر واقعتاً ہم اُن پر فرشتے اُتار دیتے اور مردے اُن سے باتیں کرتے

الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا

مُردے | اور جمع کر دیتے ہم | اُن پر | ہر چیز | سامنے | نہیں

اور ہم اُن کے سامنے ہر چیز جمع کر دیتے تب بھی

كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ

تھے وہ | کہ وہ ایمان لاتے | مگر | یہ کہ | چاہے | اللہ تعالیٰ

وہ ایمان نہ لاتے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہے۔

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا

لیکن | اکثر اُن کے | جہالت برتتے ہیں | اور اسی طرح | بنا دیا ہے ہم نے

لیکن ان میں سے اکثر جہالت برتتے ہیں۔(111) اور اسی طرح ہم نے

لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ

ہر نبی کے لیے | دشمن | شیطانوں کو | انسانوں سے | اور جنوں سے | دل میں ڈالتے ہیں

ہر نبی کا انسان شیطانوں اور جن شیطانوں کو دشمن بنا دیا ہے

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ط

بعض اُن میں سے | طرف بعض کی | ملمع کی ہوئی | بات | دھوکہ دینے کے لیے

جو دھوکہ دینے کے لیے ملمع کی ہوئی باتیں ایک دوسرے کے دل میں ڈالتے ہیں

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا

اور اگر | چاہتا | رب آپ کا | نہ وہ کر سکتے ایسا | چنانچہ آپ چھوڑ دیں اُنہیں | اور جو

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کر سکتے۔ چنانچہ آپ اُنہیں چھوڑ دیں اور جو

يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾	وَلِتَصْغٰٓى	اِلَيْهِ	اَفْـِٕدَةُ	الَّذِيْنَ
وہ جھوٹ باندھتے ہیں	اور تاکہ مائل ہوں	طرف اُس کی	دل	اُن لوگوں کے جو

وہ جھوٹ باندھتے ہیں۔(112) اور تاکہ اس (جھوٹ) کی طرف ان لوگوں کے دل مائل ہوں جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَلِيَرْضَوْهُ	وَلِيَقْتَرِفُوْا	مَا
نہیں وہ ایمان رکھتے	ساتھ آخرت کے	اور تاکہ وہ اسے پسند کریں	اور تاکہ وہ بھی برائیاں کریں	جو

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور تاکہ وہ اسے پسند کریں اور تاکہ وہ بھی برائیاں کریں جو

هُمْ	مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَبْتَغِيْ	حَكَمًا
وہ سب	بُرائیاں کرنے والے ہیں	تو کیا سوائے	اللہ تعالیٰ کے	میں تلاش کروں	کوئی منصف

یہ کرنے والے ہیں۔(113) تو کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو منصف تلاش کروں

وَّهُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ	مُفَصَّلًا ؕ
اور وہ ہے	جس نے	نازل کی ہے	طرف تمہاری	یہ کتاب	مفصل

حالانکہ اُس نے تمہاری جانب یہ کتاب مفصل نازل کی ہے۔

وَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ
اور جن لوگوں کو	دی ہے ہم نے ان کو	کتاب	وہ جانتے ہیں	یقیناً وہ	نازل کی گئی ہے

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں یقیناً وہ

مِّنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾
آپ کے رب کی طرف سے	ساتھ حق کے	لہٰذا آپ ہرگز نہ ہونا	شک کرنے والوں میں سے

آپ کے رب کی طرف سے برحق نازل کی گئی ہے لہٰذا آپ ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہوں۔(114)

وَتَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	صِدْقًا	وَّعَدْلًا ؕ	لَا
اور مکمل ہے	بات	آپ کے رب کی	سچائی میں	انصاف میں	نہیں

اور آپ کے رب کی بات سچائی اور انصاف میں مکمل ہے،

مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾

کوئی بدلنے والا | اُس کی باتوں کے لیے | اور وہی | سب کچھ سننے والا ہے | سب کچھ جاننے والا ہے

کوئی اُس کی باتیں بدلنے والا نہیں ہے اور وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(115)

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ

اور اگر | آپ اطاعت کریں | اکثریت کی | جو | زمین میں ہیں | وہ بھٹکا دیں گے آپ کو

اور اگر آپ اکثریت کی اطاعت کریں جو زمین میں بستے ہیں تو وہ آپ کو

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ

اللہ تعالیٰ کے راستے سے | نہیں | وہ پیروی کرتے | مگر | گمان کی | اور نہیں

اللہ تعالیٰ کے راستے سے بھٹکا دیں گے، وہ تو محض گمان کی پیروی کرتے ہیں

هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

وہ سب | مگر | وہ قیاس آرائیاں کرتے ہیں | یقیناً | رب آپ کا | وہ | خوب جاننے والا ہے

اور محض قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔(116) یقیناً آپ کا رب ہی خوب جاننے والا ہے

مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾

جو | بھٹکتا ہے | اُس کے راستے سے | اور وہ | خوب جانتا ہے | ہدایت یافتہ لوگوں کو

جو اس کے راستے سے بھٹکتا ہے اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے۔(117)

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

چنانچہ تم کھاؤ | اُس میں سے جو | ذکر کیا گیا ہو | نام | اللہ تعالیٰ کا | اُس پر

چنانچہ اس میں سے کھاؤ جس پر اللہ تعالیٰ کا نام ذکر کیا گیا ہو

اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا

اگر | ہو تم | ساتھ اُس کی آیات کے | ایمان رکھنے والے | اور کیا ہے | تمہارے لیے | یہ کہ نہ

اگر تم اس کی آیات پر ایمان رکھنے والے ہو۔(118) اور تمہیں کیا ہے

تَاْكُلُوْا	مِمَّا	ذُكِرَ	اسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	
تم کھاؤ	اُس میں سے جو	ذکر کیا گیا	نام	اللہ تعالیٰ کا	اُس پر	

کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ تعالیٰ کا نام ذکر کیا گیا ہے

وَقَدْ	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَّا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	
حالانکہ یقیناً	وہ تفصیل سے بتا چکا ہے	تمہارے لیے	جو	اس نے حرام کیا ہے	تم پر	

حالانکہ یقیناً وہ تفصیل سے تمہیں بتا چکا ہے جو اس نے تم پر حرام کیا ہے

اِلَّا	مَا	اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ ؕ	وَاِنَّ	كَثِيْرًا	
سوائے	اس کے جو	مجبور کر دیئے جاؤ تم	جس کی طرف	اور بلاشبہ	بہت سے	

سوائے اس کے جس کے لیے تم مجبور کر دیے جاؤ اور بلاشبہ بہت سے لوگ

لَّيُضِلُّوْنَ	بِاَهْوَآئِهِمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ		
یقیناً وہ گمراہ کرتے ہیں	اپنی خواہشات کے ساتھ	بغیر علم کے	یقیناً	رب آپ کا		

یقیناً اپنی خواہشات کے ساتھ بغیر کسی علم کے گمراہ کرتے ہیں، یقیناً آپ کا رب

هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾	وَذَرُوْا	ظَاهِرَ	الْاِثْمِ	
وہ	زیادہ جاننے والا ہے	حد سے گزرنے والوں کو	اور تم چھوڑ دو	ظاہر کو	گناہ کے	

حد سے گزرنے والوں کو زیادہ جاننے والا ہے۔(119) اور تم گناہ کے ظاہر کو بھی چھوڑ دو

وَبَاطِنَهٗ ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ	سَيُجْزَوْنَ	
اور اُس کے باطن کو	یقیناً	وہ لوگ جو	وہ کماتے ہیں	گناہ کو	جلد ہی انہیں بدلہ دیا جائے گا	

اور اس کے باطن کو بھی، جو لوگ گناہ کماتے ہیں یقیناً اُنہیں اس کا جلد بدلہ دیا جائے گا

بِمَا	كَانُوْا	يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾	وَلَا	تَاْكُلُوْا	مِمَّا	لَمْ
بوجہ اس کے جو	تھے وہ	کیا کرتے	اور نہ	تم کھاؤ	اس میں سے جو	نہیں

جو وہ کیا کرتے تھے۔(120) اور

يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ

ذکر کیا گیا | نام | اللہ تعالیٰ کا | اُس پر | اور بلاشبہ وہ | یقیناً فسق ہے | اور بے شک

جس پر اللہ تعالیٰ کا نام ذکر نہیں کیا گیا اس میں سے نہ کھاؤ اور بلاشبہ وہ یقیناً فسق ہے اور بے شک

الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ

شیاطین | ضرور وہ دل میں ڈالتے ہیں | طرف | اپنے ساتھیوں کی | تاکہ وہ جھگڑا کریں تم سے

شیاطین ضرور اپنے ساتھیوں کے دل میں ڈالتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں

وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾ ع اَوَمَنْ كَانَ ع ١٤ ١١ ١

اور اگر | تم نے اطاعت کی اُن کی | بے شک تم | یقیناً مشرک ہوگے | اور کیا وہ شخص جو | تھا

اور اگر تم ان کی اطاعت کروگے تو بے شک تم بھی یقیناً مشرک ہو جاؤ گے۔(121) اور کیا وہ شخص جو

مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ

مردہ | پھر زندہ کیا ہم نے اُسے | اور بنادی ہم نے | اُس کے لیے | ایک روشنی | وہ چلتا ہے

مردہ تھا پھر ہم نے اُسے زندہ کیا اور ہم نے اُس کے لیے ایک روشنی بنادی

بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ

ساتھ جس کے | لوگوں میں | اس شخص کی طرح ہے | مثال اس کی | اندھیروں میں ہے

جس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلتا ہے، اُس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو اندھیروں میں ہے

لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ

نہیں ہے | نکلنے والا | اُس سے | اسی طرح | خوش نما بنادیئے گئے | کافروں کے لیے

اور اُس سے نکلنے والا نہیں ہے اسی طرح کافروں کے لیے خوشنما بنادیئے گئے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ

جو | تھے وہ | عمل کرتے | اور اسی طرح | بنادیا ہم نے | ہر بستی میں

جو وہ عمل کرتے تھے۔(122) اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں

اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا

سب سے بڑے | اس کے مجرموں کو | تا کہ وہ مکروفریب کریں | اُس میں | اور نہیں

اس کے بڑوں کو مجرم کو بنا دیا ہے تا کہ وہ اس میں مکروفریب کریں اور جو

يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا

وہ مکروفریب کرتے | مگر | ساتھ اپنے | اور نہیں | وہ شعور رکھتے | اور جب

مکروفریب وہ کرتے ہیں اپنے ساتھ ہی کرتے ہیں اور وہ شعور نہیں رکھتے۔(123) اور جب

وقف لازم
وقف منزل

جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى

آتی ہے اُن کے پاس | کوئی نشانی | وہ کہتے ہیں | ہرگز نہیں | ہم مانیں گے | یہاں تک کہ

ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہیں مانیں گے یہاں تک کہ

نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

ہمیں دیا جائے | اُس جیسا جو | دیا گیا | اللہ تعالیٰ کے رسولوں کو | اللہ تعالیٰ | زیادہ جاننے والا ہے

ہمیں بھی اُس جیسا دیا جائے جو اللہ تعالیٰ کے رسولوں کو دیا گیا ہے، اللہ تعالیٰ زیادہ جاننے والا ہے

حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

جہاں | وہ رکھتا ہے | رسالت اپنی | جلد ہی پہنچے گی | ان لوگوں کو جنہوں نے | جرم کیے

جہاں وہ اپنی رسالت رکھتا ہے، جن لوگوں نے جرم کیے جلد ہی اُنہیں

صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا

ذلت | اللہ تعالیٰ کے پاس سے | اور عذاب | سخت | اس وجہ سے کہ | وہ سب تھے

اللہ تعالیٰ کے ہاں سے ذلت اور سخت عذاب پہنچے گا، اس وجہ سے کہ وہ

يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ

وہ مکروفریب کرتے | تو جس شخص کو | چاہتا ہے | اللہ تعالیٰ | یہ کہ | ہدایت دے اُس کو

مکروفریب کرتے تھے۔(124) تو جس شخص کو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے یہ کہ اسے ہدایت دے،

يَّشۡرَحۡ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ ۚ وَمَنۡ يُّرِدۡ اَنۡ

وہ کھول دیتا ہے | سینہ اُس کا | اسلام کے لیے | اور جسے | وہ چاہتا ہے | یہ کہ

اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے وہ چاہتا ہے کہ

يُّضِلَّهٗ يَجۡعَلۡ صَدۡرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا

وہ گمراہ کردے اُس کو | وہ بنا دیتا ہے | اس کے سینے کو | تنگ | نہایت گھٹا ہوا | گویا کہ وہ

اسے گمراہ کردے اس کا سینہ تنگ، نہایت گھٹا ہوا بنا دیتا ہے گویا کہ وہ

يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجۡعَلُ اللّٰهُ الرِّجۡسَ

وہ مشقت سے چڑھ رہا ہے | آسمان میں | اسی طرح | ڈال دیتا ہے | اللہ تعالیٰ | گندگی

مشقت سے آسمان میں چڑھ رہا ہے، اس طرح اللہ تعالیٰ گندگی ڈال دیتا ہے

عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ

اُن لوگوں پر جو | نہیں | ایمان لاتے | اور یہ | راستہ ہے | آپ کے رب کا

اُن لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے۔(125) اور یہ آپ کے رب کا

مُسۡتَقِيۡمًا ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ

سیدھا | یقیناً | تفصیل سے بیان کر دی ہیں ہم نے | آیات | ان لوگوں کے لیے

سیدھا راستہ ہے یقیناً ہم نے اپنی آیات تفصیل سے اُن لوگوں کے لیے بیان کر دی ہیں

يَّذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمۡ دَارُ السَّلٰمِ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ

(جو) نصیحت قبول کرتے ہیں | اُن کے لیے | سلامتی کا گھر ہے | پاس اُن کے رب کے

جو نصیحت قبول کرتے ہیں۔(126) اُن کے رب کے پاس اُن کے لیے سلامتی کا گھر ہے

وَهُوَ وَلِيُّهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوۡمَ

اور وہ | مددگار ہے اُن کا | اس وجہ سے جو | تھے وہ | عمل کرتے | اور جس دن

اور وہ اس کی وجہ سے اُن کا مددگار ہے جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔(127) اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا ج	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	قَدِ	اسْتَكْثَرْتُمْ	
وہ جمع کرے گا اُن کو	سب کو	اے گروہ	جنوں کے	یقیناً	بہت سوں کو لیا تم نے	

وہ ان سب کو جمع کرے گا: ''اے جنوں کے گروہ! یقیناً تم نے انسانوں میں سے بہت سوں کو (دوست) بنایا۔''

مِّنَ الْاِنْسِ ج	وَقَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ	مِّنَ الْاِنْسِ	رَبَّنَا	
انسانوں میں سے	اور کہیں گے	ساتھی اُن کے	انسانوں میں سے	اے ہمارے رب	

اور انسانوں میں سے اُن کے ساتھی کہیں گے: ''اے ہمارے رب!

اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ	وَّبَلَغْنَآ	اَجَلَنَا	
خوب فائدہ اُٹھایا	ہم میں سے بعض نے	ساتھ بعض کے	اور پہنچ گئے ہم	اپنے وقت کو	

ہم نے ایک دوسرے سے خوب فائدہ اُٹھایا اور ہم اپنے وقت کو پہنچ گئے

الَّذِيْٓ	اَجَّلْتَ	لَنَا ط	قَالَ	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	
وہ جو	مقرر فرمایا تُو نے	ہمارے لیے	وہ فرمائے گا	آگ	ٹھکانہ ہے تمہارا	

جو تُو نے ہمارے لیے مقرر فرمایا۔'' اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ''تمہارا ٹھکانہ آگ ہے،

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ ط	اِنَّ	
ہمیشہ رہنے والے ہو	جس میں	مگر	جو	چاہے	اللہ تعالیٰ	یقیناً	

جس میں ہمیشہ رہو گے مگر جو اللہ تعالیٰ چاہے،'' یقیناً

رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾	وَكَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ	
رب آپ کا	کمال حکمت والا ہے	سب کچھ جاننے والا ہے	اور اسی طرح	ہم ساتھی بنا دیں گے	

آپ کا رب کمال حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (128) اور اسی طرح ہم

بَعْضَ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضًا	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع	
بعض	ظالموں کو	بعض کا	اس وجہ سے جو	تھے وہ	کماتے	

بعض ظالموں کو بعض کا ساتھی بنا دیتے ہیں اس وجہ سے جو وہ کماتے تھے۔ (129)

ع ۱۵ ۸ ۲

يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ
اے گروہ	جن	اور انس	کیا نہیں	آئے تھے تمہارے پاس	رسول

”اے جن و انس کے گروہ! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے

مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	وَيُنْذِرُوْنَكُمْ
تم ہی میں سے	وہ سناتے ہوں	تم پر	آیات میری	اور وہ ڈراتے ہوں تمہیں

جو تمہیں میری آیات سناتے ہوں اور تمہیں تمہارے

لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا ؕ	قَالُوْا	شَهِدْنَا	عَلٰۤى اَنْفُسِنَا
ملاقات سے	تمہارے دن کی	اس	وہ کہیں گے	ہم گواہی دیتے ہیں	اپنے آپ پر

اس دن کی ملاقات سے ڈراتے ہوں؟“ وہ کہیں گے: ”ہم اپنے آپ پر خود گواہی دیتے ہیں۔“

وَغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَشَهِدُوْا	عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ
اور دھوکے میں رکھا اُن کو	دنیا کی زندگی نے	اور وہ گواہی دیں گے	اپنے آپ پر

اور ان کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں رکھا اور وہ اپنے خلاف گواہی دیں گے

اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾	ذٰلِكَ اَنْ	لَّمْ يَكُنْ
یقیناً وہ	وہ سب تھے	کافر	یہ اس لیے ہوا کہ	نہیں تھا

کہ یقیناً وہی کافر تھے۔(130) یہ اس لیے ہوا کہ

رَّبُّكَ	مُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّاَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾
رب آپ کا	تباہ کرنے والا	بستیوں کو	ساتھ ظلم کے	اور باشندے اس کے	بے خبر ہوں

آپ کا رب بستیوں کو ظلم کے ساتھ تباہ کرنے والا نہ تھا کہ اس کے باشندے بے خبر ہوں۔(131)

وَلِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا ؕ	وَمَا	رَبُّكَ
اور ہر ایک کے لیے	درجات ہیں	اُس میں سے جو	اُنہوں نے عمل کیے	اور ہرگز نہیں ہے	رب آپ کا

اور ہر ایک کے لیے اس کے درجات ہیں اس کی وجہ سے جو انہوں نے عمل کیے اور آپ کا رب

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ

بے خبر اُس سے جو وہ عمل کرتے ہیں اور رب آپ کا ہر طرح بے نیاز ہے کمال رحمت والا ہے

اس سے ہرگز بے خبر نہیں جو وہ عمل کرتے ہیں۔(132) اور آپ کا رب ہر طرح بے نیاز، کمال رحمت والا ہے،

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا

اگر وہ چاہے لے جائے تمہیں اور وہ جانشیں بنا دے بعد تمہارے جسے

اگر وہ چاہے تمہیں لے جائے اور تمہارے بعد جسے چاہے جانشیں بنا دے

يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ ؕ

چاہے جیسا کہ اس نے پیدا کیا تمہیں اولاد سے لوگوں کی دوسرے لوگوں کی

جیسا کہ اس نے تمہیں دوسرے لوگوں کی اولاد سے پیدا کیا ہے۔(133)

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ

یقیناً جو تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ضرور آنے والا ہے اور ہرگز نہیں تم

یقیناً جس (دِن) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور آنے والا ہے اور تم

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ

عاجز کر دینے والے آپ کہہ دیں اے میری قوم تم عمل کرو اپنی جگہ پر

ہرگز عاجز کر دینے والے نہیں ہو۔(134) آپ کہہ دیں: ''اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو

اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ

یقیناً میں عمل کرنے والا ہوں پھر عنقریب تم جان لو گے کون ہے ہے

یقیناً میں بھی عمل کرنے والا ہوں پھر عنقریب تم جان لو گے کہ وہ کون ہے

لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾

جس کے لیے انجام (اس) گھر کا یقیناً وہ نہیں کامیاب ہوتے ظالم

جس کے لیے اس گھر کا اچھا انجام ہے۔ یقیناً ظالم کامیاب نہیں ہوتے۔(135)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ

اور انہوں نے بنالیا — اللہ تعالیٰ کے لیے — اُس میں سے جو — اُس نے پیدا کیا — کھیتی میں سے

اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے لیے اس میں سے جو اس نے پیدا کیا کھیتی

وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ

اور مویشیوں میں سے — ایک حصہ — پس انہوں نے کہا — یہ — اللہ تعالیٰ کے لیے ہے

اور مویشیوں میں سے ایک حصہ مقرر کیا ہے، پس انہوں نے اپنے خیال کے مطابق کہا،

بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ج فَمَا كَانَ

اپنے خیال کے مطابق — اور یہ — ہمارے شریکوں کے لیے ہے — چنانچہ جو — ہوتا ہے

یہ اللہ تعالیٰ کا (حصہ) ہے اور یہ ہمارے شریکوں کا (حصہ) ہے، چنانچہ جو

لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ج وَمَا كَانَ

اُن کے شریکوں کے لیے — تو نہیں وہ پہنچتا — طرف اللہ تعالیٰ کی — اور جو — ہوتا ہے

ان کے شریکوں کے لیے ہے وہ تو اللہ تعالیٰ کو نہیں پہنچتا اور جو

لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ط سَآءَ

اللہ تعالیٰ کے لیے — تو وہ — پہنچ جاتا ہے — طرف — اُن کے شریکوں کی — بُرا ہے

اللہ تعالیٰ کے لیے ہے تو وہ ان شریکوں کی طرف پہنچ جاتا ہے، بُرا ہے

مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ

جو — وہ فیصلہ کرتے ہیں — اور اسی طرح — خوشنما بنادیا ہے — بہت سوں کے لیے

جو وہ فیصلہ کرتے ہیں! (136) اور اسی طرح بہت سے

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ

مشرکوں میں سے — قتل کو — ان کی اولاد کے — اُن کے شریکوں نے

مشرکوں کے لئے ان کے شریکوں نے ان کی اولاد کے قتل کو خوش نما بنادیا ہے

لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ

تاکہ وہ برباد کردیں اُن کو | اور تاکہ وہ مشتبہ بنادیں | اُن پر | اُن کے دین کو | اور اگر

تاکہ وہ ان کو برباد کردیں اور تاکہ اُن پر اُن کے دین ہی کو مشتبہ بنادیں، اور اگر

شَآءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا

چاہتا | اللہ تعالیٰ | نہ | وہ کرتے ایسا | چنانچہ آپ چھوڑ دو اُن کو | اور جو

اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے، چنانچہ آپ ان کو چھوڑ دو اور جو

يَفْتَرُونَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوا هَٰذِهِۦٓ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ

وہ جھوٹ باندھتے ہیں | اور انہوں نے کہا | یہ | جانور | اور کھیت

وہ جھوٹ باندھتے ہیں!(137) اور اپنے زعمِ باطل میں انہوں نے کہا کہ یہ جانور اور یہ کھیت

حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ إِلَّا مَن نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ

ممنوع ہیں | نہیں کھائے گا ان کو | مگر | وہ جو | ہم چاہیں گے | اپنے خیال کے مطابق

ممنوع ہیں، انہیں کوئی نہیں کھائے گا مگر وہی جسے ہم اپنے خیال کے مطابق چاہیں گے

وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُونَ

اور کچھ جانور ہیں | حرام کردی گئی ہیں | پشتیں ان کی | اور کچھ جانور ہیں | نہیں | وہ ذکر کرتے

اور کچھ جانور ہیں ان کی پشتیں حرام کردی گئی ہیں اور کچھ جانور ہیں جن پر وہ

اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيهِم

نام | اللہ تعالیٰ کا | اُن پر | جھوٹ باندھتے ہوئے | اس پر | جلد ہی وہ بدلہ دے گا اُنہیں

اللہ تعالیٰ کا نام ذکر نہیں کرتے اس پر جھوٹ باندھتے ہوئے، جلد ہی وہ انہیں اس کا بدلہ دے گا

بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ

اس وجہ سے جو | تھے وہ | جھوٹ باندھتے | اور انہوں نے کہا | جو | پیٹوں میں ہے

اس وجہ سے جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔(138) اور انہوں نے کہا: ”جو بھی

هٰذِهِ الْاَنْعَامِ	خَالِصَةٌ	لِّذُكُوْرِنَا	وَمُحَرَّمٌ
ان جانوروں کے	خالصتاً ہے	ہمارے مَردوں کے لیے	اور حرام ہے

ان جانوروں کے پیٹوں میں ہے وہ خالصتاً ہمارے مردوں کے لیے ہے اور وہ

عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ج	وَاِنْ	يَّكُنْ	مَّيْتَةً	فَهُمْ	فِيْهِ
ہماری بیویوں پر	اور اگر	ہو وہ	مُردہ	تو وہ سب	اُس میں

ہماری بیویوں پر حرام ہے اور اگر وہ مُردہ ہو تو اس میں سب

شُرَكَآءُ ط	سَيَجْزِيْهِمْ	وَصْفَهُمْ ط	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ
شریک ہیں	جلد ہی وہ سزا دے گا اُنہیں	اُن کی بات بنانے کی	یقیناً وہ	کمال حکمت والا ہے

شریک ہیں۔" اللہ تعالیٰ انہیں جلد ہی ان کی بات بنانے کی سزا دے گا، یقیناً وہ کمال حکمت والا،

عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ
سب کچھ جاننے والا ہے	یقیناً	گھاٹے میں پڑ گئے	وہ لوگ	جنہوں نے قتل کیا	اپنی اولاد کو

سب کچھ جاننے والا ہے۔ (139) یقیناً وہ لوگ گھاٹے میں پڑ گئے جنہوں نے اپنی اولاد کو

سَفَهًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّحَرَّمُوْا	مَا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ
حماقت میں	بغیر علم کے	اور اُنہوں نے حرام کرلیا	جو	رزق دیا اُن کو	اللہ تعالیٰ نے

حماقت میں بغیر علم کے قتل کیا اور انہوں نے اللہ تعالیٰ پر

افْتِرَآءً	عَلَى اللّٰهِ ط	قَدْ	ضَلُّوْا	وَمَا	كَانُوْا
جھوٹ باندھتے ہوئے	اللہ تعالیٰ پر	یقیناً	وہ گمراہ ہوگئے	اور نہیں	وہ ہوئے

جھوٹ باندھتے ہوئے اس کو حرام کرلیا جو اللہ تعالیٰ نے ان کو رزق دیا تھا، یقیناً وہ گمراہ ہوگئے ہیں اور

مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ ع	وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ
ہدایت پانے والے	اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	باغات کو

ہدایت پانے والے نہیں ہوئے۔ (140) اور وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے باغات کو پیدا کیا

ع ١٦ ١١ ٣ الربع

مَّعْرُوْشٰتٍ	وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ	وَّالنَّخْلَ	وَالزَّرْعَ
چھجوں پر چڑھائے ہوئے	اور چھجوں پر نہ چڑھائے ہوئے	اور کھجوروں کو	اور کھیتوں کو

چھجوں پر چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے اور کھجوروں کو اور کھیتوں کو

مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ	وَالزَّيْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا
مختلف ہیں	پھل اُس کے	اور زیتون کو	اور انار کو	باہم ملتے جلتے

کہ اس کے پھل مختلف ہوتے ہیں اور زیتون اور انار کو باہم ملتے جلتے بھی ہیں

وَّغَيْرَ	مُتَشَابِهٍ ۭ	كُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ
اور نہ	ملتے جلتے	تم کھاؤ	اُس کے پھلوں میں سے	جب	وہ پھل لائیں

اور نہ ملتے جلتے بھی۔ جب وہ پھل لائیں ان کے پھل کھاؤ

وَاٰتُوْا	حَقَّهٗ	يَوْمَ	حَصَادِهٖ ڮ	وَلَا	تُسْرِفُوْا ۭ
اور تم ادا کرو	حق اُس کا	دن	اس کی کٹائی کے	اور نہ	تم حد سے گزرو

اور اس کی کٹائی کے دن اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرو اور حد سے نہ گزرو

اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ ١٤١ۙ	وَمِنَ الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً
یقیناً وہ	نہیں پسند کرتا	حد سے گزرنے والوں کو	اور مویشیوں میں سے	کچھ بوجھ اُٹھانے والے

یقیناً اللہ تعالیٰ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (141) اور مویشیوں میں سے کچھ بوجھ اُٹھانے والے ہیں

وَّفَرْشًا ۭ	كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَلَا
اور کچھ زمین سے لگے ہوئے	تم کھاؤ	اس میں سے جو	رزق دیا ہے تمہیں	اللہ تعالیٰ نے	اور نہ

اور کچھ زمین سے لگے ہوئے ہیں، کھاؤ اس میں سے جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں رزق دیا ہے اور

تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ ۭ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
تم پیچھے چلو	قدموں کے	شیطان کے	یقیناً وہ	تمہارے لیے	دشمن ہے

شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو، یقیناً وہ تمہارا

مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾ لا	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ ج	مِنَ الضَّاْنِ	اثْنَيْنِ
کھلا	آٹھ	قسمیں	بھیڑ میں سے	دو

کھلا دشمن ہے۔(142) آٹھ قسمیں ہیں، دو بھیڑ سے

وَمِنَ الْمَعْزِ	اثْنَيْنِ ط	قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ
اور بکری میں سے	دو	آپ کہہ دیں	کیا دونوں نروں کو	حرام کیا ہے اس نے	یا

اور دو بکری سے، آپ پوچھیں: ”کیا اللہ تعالیٰ نے دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا

الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ ط
دونوں ماداؤں کو	یا وہ	لپٹے ہوئے ہیں	جس پر	رحم	دونوں ماداؤں کے

دونوں ماداؤں کو؟ یا وہ (بچہ) جس پر ان دونوں ماداؤں کے رحم لپٹے ہوئے ہیں؟

نَبِّئُوْنِيْ	بِعِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٣﴾ لا
تم بتاؤ مجھے	ساتھ کسی علم کے	اگر	ہو تم	سچے

اگر تم سچے ہو تو مجھے کسی علم کے ساتھ بتاؤ۔“(143)

وَمِنَ الْاِبِلِ	اثْنَيْنِ	وَمِنَ الْبَقَرِ	اثْنَيْنِ ط	قُلْ
اور اُونٹ میں سے	دو	اور گائے میں سے	دو	آپ کہہ دیں

دو اُونٹ سے اور دو گائے سے، آپ پوچھیں :

ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ
کیا دونوں نروں کو	حرام کیا ہے اس نے	یا	دونوں ماداؤں کو	یا وہ	لپٹے ہوئے ہیں

”کیا اللہ تعالیٰ نے دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں ماداؤں کو؟ یا وہ (بچہ) جس پر

عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ ط	اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ
جس پر	رحم	دونوں ماداؤں کے	کیا	تھے تم	موجود	جب

دونوں ماداؤں کے رحم لپٹے ہوئے ہیں؟ کیا تم اس وقت موجود تھے جب

وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

وصیت کی تھی تمہیں | اللہ تعالیٰ نے | اس کی | چنانچہ کون | بڑا ظالم ہے | اُس سے جس نے

اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس کی وصیت کی تھی؟'' چنانچہ اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

باندھا | اللہ تعالیٰ پر | جھوٹ | تا کہ وہ گمراہ کردے | لوگوں کو | بغیر علم کے

اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا تا کہ لوگوں کو بغیر علم کے گمراہ کردے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾ ع قُلْ لَّآ

ع ١٧ ٤ ٤

یقیناً | اللہ تعالیٰ | نہیں ہدایت دیتا | ظالم لوگوں کو | آپ کہہ دیں | نہیں

یقیناً اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(144) آپ کہہ دیں

اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ

میں پاتا | اُس میں جو | وحی کی گئی ہے | طرف میری | حرام کیا گیا ہو | کسی کھانے والے پر

مجھ پر جو وحی کی گئی ہے میں اس میں کوئی چیز نہیں پاتا جس کا کھانا کسی کھانے والے پر حرام کیا گیا ہو

يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا

وہ کھائے اُس کو | سوائے | یہ کہ | ہو وہ | مُردار | یا | خون

سوائے اس کے کہ وہ مردار ہو یا بہایا ہوا خون ہو

مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا

بہایا ہوا | یا | گوشت | سؤر کا | کہ یقیناً وہ | ناپاک ہے | یا (وہ) نافرمانی ہو

یا سؤر کا گوشت کہ یقیناً وہ ناپاک ہے یا وہ نافرمانی کا باعث ہو

اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ

نام پکارا گیا ہو | غیر اللہ کا | جس پر | پھر جو شخص | مجبور کیا گیا ہو | نہ نافرمانی کرنے والا ہو

جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو، پھر جو شخص مجبور کردیا جائے کہ وہ نافرمانی کرنے والا نہ ہو

وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

اور نہ حد سے گزرنے والا ہو تو بلاشبہ رب آپ کا بے حد بخشنے والا ہے نہایت رحم والا ہے

اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو بلاشبہ آپ کا رب بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(145)

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ

اور اُوپر اُن لوگوں کے جو یہودی بن گئے حرام کر دیا تھا ہم نے ہر ناخن والے کو

اور اُن لوگوں پر جو یہودی بن گئے ہم نے ہر ناخن والے جانور کو حرام کر دیا تھا

وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ

اور گائیوں میں سے اور بکریوں سے حرام کر دی تھی ہم نے اُن پر چربیاں اُن دونوں کی

اور گائیوں اور بکریوں میں سے ہم نے ان پر ان دونوں کی چربیاں حرام کر دیں

اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا

سوائے اس کے جو اُٹھایا ہو اُن دونوں کی پیٹھوں نے یا انتڑیوں نے یا جو

سوائے اس کے جو اُن دونوں کی پیٹھوں یا انتڑیوں نے اُٹھایا ہو یا جو

اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۫ۖ

ملی ہوئی ساتھ کسی ہڈی کے یہ سزا دی تھی ہم نے اُنہیں اُن کی سرکشی کی وجہ سے

کسی ہڈی کے ساتھ ملی ہوئی ہو، یہ ہم نے اُنہیں ان کی سرکشی کی وجہ سے سزا دی تھی

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ

اور بلاشبہ ہم یقیناً سچے ہیں پھر اگر وہ جھٹلائیں آپ کو تو آپ کہہ دیں

اور بلاشبہ یقیناً ہم ہی سچے ہیں۔(146) پھر بھی اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیں

رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ

رب تمہارا رحمت والا ہے وسیع اور نہیں ہٹایا جاتا عذاب اُس کا

تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا

لوگوں سے | مجرم | بہت جلد کہیں گے | وہ لوگ | جنھوں نے شرک کیا ہے

مجرم لوگوں سے ہٹایا نہیں جاتا۔(147) جن لوگوں نے شرک کیا وہ بہت جلد کہیں گے کہ

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا

اگر | چاہتا | اللہ تعالیٰ | نہ | شرک کرتے ہم | اور نہ | باپ دادا ہمارے

اگر اللہ تعالیٰ چاہتا، نہ تو ہم شرک کرتے اور نہ ہی ہمارے باپ دادا

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

اور نہ | حرام کرتے ہم | کوئی چیز | اسی طرح | جھٹلایا تھا | اُن لوگوں نے جو

اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کرتے، اسی طرح اُن لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ

اُن سے پہلے تھے | یہاں تک کہ | اُنہوں نے چکھا | ہمارے عذاب کو | آپ کہہ دیں | کیا

ان سے پہلے تھے، یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھ لیا۔ آپ پوچھیں کیا

عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ

تمہارے پاس ہے | کوئی علم | تو تم نکال لاؤ اسے | ہمارے لیے | نہیں | تم پیروی کرتے

تمہارے پاس کوئی علم ہے؟ تو تم اُسے ہمارے لیے نکال لاؤ تم

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾

سوائے | گمان کے | اور نہیں | تم | مگر | تم قیاس آرائیاں کرتے ہو

گمان کے سوا کسی چیز کی پیروی نہیں کرتے اور تم محض قیاس آرائیاں ہی کرتے ہو۔(148)

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ

آپ کہہ دیں | پھر اللہ تعالیٰ کے لیے ہے | دلیل | (پہنچنے والی) کامل | چنانچہ اگر | وہ چاہتا

آپ کہہ دیں: ”کامل دلیل اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے، چنانچہ اگر وہ چاہتا

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ

ضرور وہ ہدایت دے دیتا تمہیں | سب کو | آپ کہہ دیں | لاؤ | گواہ اپنے

تو تم سب کو وہ ضرور ہدایت دے دیتا۔" (149) آپ کہہ دیں: "تم اپنے گواہ لاؤ

الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ

وہ لوگ جو | گواہی دیں | یقیناً | اللہ تعالیٰ نے | حرام کیا ہے | اُن کو

جو گواہی دیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ ہی نے ان کو حرام کیا ہے۔"

فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا

پھر اگر | وہ گواہی دیں | تو نہ | آپ گواہی دیں | ساتھ اُن کے | اور نہ

پھر اگر وہ گواہی دے بھی دیں تو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیں اور

تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

آپ پیروی کریں | خواہشات کی | ان لوگوں کی | جن لوگوں نے جھٹلایا | ہماری آیات کو

نہ ان کی خواہشات کی پیروی کریں جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ

اور وہ لوگ جو | نہیں | ایمان رکھتے | آخرت پر | اور وہ سب | اپنے رب کے

اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی (دوسروں کو) اپنے رب کے

يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾ ع قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ

برابر قرار دیتے ہیں | آپ کہہ دیں | تم آؤ | میں پڑھ کر سناتا ہوں | جو | حرام کیا ہے

برابر قرار دیتے ہیں۔ (150) آپ کہہ دیں: آؤ میں پڑھ کر سناتا ہوں

رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا

تمہارے رب نے | تم پر | یہ کہ نہ | تم شریک ٹھہراؤ | ساتھ اُس کے | کسی چیز کو

جو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے یہ کہ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ

ع ١٨ ٦ ٥

وَّبِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا ۚ	وَلَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ
اور ساتھ والدین کے	نیک سلوک کرو	اور نہ	تم قتل کرو	اپنی اولاد کو

اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو اور اپنی اولاد کو

مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ	نَحْنُ	نَرْزُقُكُمْ	وَاِيَّاهُمْ ۚ	وَلَا
مفلسی کے ڈر سے	ہم	ہم رزق دیتے ہیں تمہیں	اور اُن کو بھی	اور نہ

مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی دیں گے اور

تَقْرَبُوا	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَمَا	بَطَنَ ۚ
تم قریب جاؤ	بے حیائی کے	جو	ظاہر ہو	اُس میں سے	اور جو	پوشیدہ ہو

بے حیائی کے قریب نہ جاؤ، ان میں سے جو ظاہر ہو اور جو پوشیدہ ہو

وَلَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا
اور نہ	تم قتل کرو	جان کو	وہ جس کو	حرام ٹھہرایا ہے	اللہ تعالیٰ نے	مگر

اور جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام ٹھہرایا ہے اُسے

بِالْحَقِّ ۭ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ
ساتھ حق کے	یہ	اس نے تاکیدی حکم دیا ہے تمہیں	اس کا	تاکہ تم

ناحق قتل نہ کرو، اللہ تعالیٰ نے اس کا تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ

تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾	وَلَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ
تم سمجھو	اور نہ	تم قریب جاؤ	مال کے	یتیم کے	مگر	ساتھ اس کے جو

تم سمجھو۔(151) اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر جو

هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ ۚ	وَاَوْفُوا
وہ ہو	سب سے بہتر	یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی پختگی کو	اور تم پورا کرو

طریقہ سب سے بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی پختگی کو پہنچ جائے اور

الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا

ناپ | اور تول | ساتھ انصاف کے | نہیں ہم تکلیف دیتے | کسی نفس کو | مگر

ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کرو، ہم کسی شخص کو تکلیف نہیں دیتے

وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ

اُس کی طاقت کے مطابق | اور جب | بات کرو تم | تو انصاف کرو | اور خواہ | ہو

مگر اس کی طاقت کے مطابق اور جب تم بات کرو تو انصاف کرو خواہ

ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ

کوئی رشتہ دار | اور اللہ تعالیٰ کے عہد کو | تم پورا کرو | یہ | اس نے تاکیدی حکم دیا ہے تمہیں

کوئی رشتہ دار ہو اور اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرو۔ اللہ تعالیٰ نے ان احکام کا تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے

بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۙ﴿١٥٢﴾ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ

جس کا | تاکہ تم | تم نصیحت قبول کرو | اور بلاشبہ | یہی | راستہ ہے میرا

تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔(152) اور بلاشبہ یہی میرا راستہ ہے

مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ

سیدھا | چنانچہ تم پیروی کرو اس کی | اور نہ | تم پیروی کرو دیگر | راستوں کی

جو سیدھا ہے چنانچہ تم اس کی پیروی کرو اور دیگر راستوں کی پیروی نہ کرو

فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ

پھر وہ جدا کر دیں گے | تمہیں | اُس کے راستے سے | یہ | اس نے تاکیدی حکم دیا ہے

کہ وہ تمہیں اللہ تعالیٰ کے راستے سے جدا کر دیں گے۔ یہ ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تمہیں

بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى

جس کا | تاکہ تم | تم بچ جاؤ | پھر | دی ہم نے | موسیٰ کو

تاکہ تم بچ جاؤ۔(153) پھر ہم نے موسیٰ کو

الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا

کتاب | تکمیل تھی | اُوپر | اُس کے جو | نیکی کی روش اپنائے | اور تفصیل

کتاب دی ہر اُس شخص کے لیے نعمت کی تکمیل تھی جو نیکی کی روش اپنائے اور ہر حکم کی تفصیل تھی

لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ

ہر چیز کے لیے | اور ہدایت | اور رحمت | تا کہ وہ | ملاقات پر | اپنے رب کی

اور ہدایت اور رحمت تھی تا کہ وہ اپنے رب کی ملاقات پر

ع ١٩/٤/٦

يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾ ع وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ

وہ ایمان لے آئیں | اور یہ | کتاب ہے | نازل کیا ہم نے جس کو | بابرکت ہے

ایمان لے آئیں۔ (154) اور یہ ایک بابرکت کتاب جس کو ہم ہی نے نازل کیا ہے،

فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾ لا اَنْ تَقُوْلُوْٓا

چنانچہ تم پیروی کرو اُس کی | اور تم ڈر جاؤ | تا کہ تم | تم پر رحمت کی جائے | یہ کہ | (کہیں) تم کہو

چنانچہ تم اس کی پیروی کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔ (155) کہیں تم یہ کہو

اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ص

یقیناً | نازل کی گئی تھی | کتاب | اُوپر | دو گروہوں کے | پہلے ہم سے

کہ یقیناً کتاب تو ہم سے پہلے ہی کے دو گروہوں پر نازل کی گئی تھی

وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾ لا اَوْ تَقُوْلُوْا

اور یہ کہ | تھے ہم | اس کے پڑھنے پڑھانے سے | یقیناً غافل | یا | تم کہو

اور ہم ان کے (کتابوں کے) پڑھنے پڑھانے سے یقیناً غافل تھے۔ (156) یا تم کہو

لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ

اگر | یقیناً ہم | اُتاری جاتی | ہم پر | کتاب | یقیناً ہوتے ہم

کہ اگر یقیناً ہم پر بھی کتاب اُتاری جاتی تو ہم یقیناً

اَهۡدٰى مِنۡهُمۡ ۚ فَقَدۡ جَآءَكُمۡ بَيِّنَةٌ

زیادہ ہدایت یافتہ | اُن سے | بلاشبہ یقیناً | آچکی ہے تمہارے پاس | روشن دلیل

ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے، بلاشبہ یقیناً تمہارے پاس

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ ۚ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ

تمہارے رب کی طرف سے | اور ہدایت | اور رحمت | پھر کون ہے | بڑا ظالم | اس سے جس نے

تمہارے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل اور ہدایت اور رحمت آچکی ہے پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے

كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنۡهَا ؕ سَنَجۡزِى

جھٹلایا | اللہ تعالیٰ کی آیات کو | اور اس نے کنارہ کشی اختیار کی | اُن سے | عنقریب ہم سزا دیں گے

اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا اور ان سے کنارہ کشی اختیار کی؟ ہم انہیں جلد ہی

الَّذِيۡنَ يَصۡدِفُوۡنَ عَنۡ اٰيٰتِنَا سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ

اُن لوگوں کو جو | کنارہ کشی اختیار کرتے ہیں | ہماری آیات سے | بُرا | عذاب کی

بہت برے عذاب کی سزا دیں گے جو ہماری آیات سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہیں اس کے بدلے جو

بِمَا كَانُوۡا يَصۡدِفُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ

بوجہ اس کے جو | تھے وہ | کنارہ کشی اختیار کرتے | نہیں | وہ انتظار کر رہے ہیں | سوائے | یہ کہ

وہ کنارہ کشی اختیار کرتے تھے۔(157) وہ انتظار نہیں کر رہے ہیں مگر یہ کہ ان کے پاس

تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ رَبُّكَ اَوۡ يَاۡتِىَ

آجائیں اُن کے پاس | فرشتے | یا | آجائے | رب آپ کا | یا | آجائیں

فرشتے آجائیں یا آپ کا رب آجائے

بَعۡضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوۡمَ يَاۡتِىۡ بَعۡضُ اٰيٰتِ

بعض | نشانیاں | آپ کے رب کی | جس دن | آجائیں گی | بعض | نشانیاں

یا آپ کے رب کی بعض نشانیاں آجائیں، جس دن آپ کے رب کی بعض نشانیاں آجائیں گی،

رَبِّكَ	لَا يَنْفَعُ	نَفْسًا	اِيْمَانُهَا	لَمْ تَكُنْ	اٰمَنَتْ
آپ کے رب کی	نہ فائدہ دے گا	کسی نفس کو	ایمان اُس کا	نہیں تھا وہ	ایمان رکھتا

کسی ایسے شخص کا ایمان اسے فائدہ نہ دے گا جو پہلے ہی سے ایمان نہ رکھتا تھا

مِنْ قَبْلُ	اَوْ	كَسَبَتْ	فِيْٓ اِيْمَانِهَا	خَيْرًا ؕ	قُلِ	انْتَظِرُوْٓا
پہلے سے	یا	(نہ) اس نے کمائی	اپنے ایمان میں	کوئی نیکی	آپ کہہ دیں	تم انتظار کرو

یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی تھی آپ کہہ دیں: ''تم بھی انتظار کرو بلاشبہ ہم بھی

اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ
یقیناً ہم	انتظار کرنے والے ہیں	یقیناً	وہ لوگ جنھوں نے	ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا	اپنے دین کو

انتظار کرنے والے ہیں۔'' (158) یقیناً جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اور

وَكَانُوْا	شِيَعًا	لَّسْتَ	مِنْهُمْ	فِيْ شَيْءٍ ؕ	اِنَّمَآ	اَمْرُهُمْ
اور وہ بن گئے	گروہ گروہ	نہیں ہو آپ	اُن سے	کسی چیز میں	یقیناً	معاملہ اُن کا

گروہ گروہ بن گئے ان سے آپ کا کوئی تعلق نہیں، یقیناً ان کا معاملہ

اِلَى اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾
طرف اللہ تعالیٰ کی ہے	پھر	وہ بتادے گا اُنھیں	ساتھ اس کے جو	تھے وہ	کیا کرتے

اللہ تعالیٰ ہی کے حوالے ہے، پھر وہی ان کو بتائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ (159)

مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	عَشْرُ	اَمْثَالِهَا ۚ
جو کوئی	لائے گا	نیکی	تو اس کے لیے	دس گنا ہے	اُس جیسا

جو نیکی لائے گا اس کے لیے اس جیسا دس گنا ہوگا

وَمَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا
اور جو کوئی	لائے گا	بُرائی	تو نہیں	بدلہ دیا جائے گا	مگر	اُس کے برابر

اور جو بُرائی لائے گا تو وہ اس کے برابر ہی بدلہ دیا جائے گا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ

اور ان پر | نہیں ظلم کیا جائے گا | آپ کہہ دیں | یقیناً میں | راہ دکھلائی ہے مجھے | میرے رب نے

اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(160) آپ کہہ دیں: ''میرے رب نے مجھے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ

طرف | راستے کی | سیدھے | دین ہے | مضبوط | ملت ہے | ابراہیمؑ کی

سیدھی راہ دکھلائی ہے کہ وہ ایک مضبوط دین ہے، ملت ابراہیم ہے

حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾ قُلْ

ایک ہی طرف کے تھے | اور نہیں | تھے | مشرکوں میں سے | آپ کہہ دیں

جو ایک ہی طرف کے تھے، مشرکوں میں سے نہ تھے۔''(161) آپ کہہ دیں:

اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ

بے شک | میری نماز | اور میری قربانی | اور میرا جینا | اور میرا مرنا | اللہ تعالیٰ کے لیے ہے

''بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ

رب ہے | تمام جہانوں کا | نہیں کوئی شریک | اُس کے لیے | اور اسی کا | مجھے حکم دیا گیا ہے

جو جہانوں کا رب ہے۔(162) اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے

وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ

اور میں | پہلا ہوں | فرماں برداروں میں سے | آپ کہہ دیں | کیا سوائے | اللہ تعالیٰ کے

کہ میں سب سے پہلا فرماں بردار ہوں۔''(163) آپ کہہ دیں: ''کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور

اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ

میں تلاش کروں | رب | حالانکہ وہی | رب ہے | ہر چیز کا | اور نہیں | کماتی

رب تلاش کروں حالانکہ وہی ہر چیز کا رب ہے؟'' اور کوئی جان نہیں کماتی (گناہ)

كُلُّ نَفْسٍ	اِلَّا	عَلَيْهَا ۚ	وَلَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ
کوئی جان	مگر	اپنے آپ پر	اور نہ	بوجھ اُٹھائے گی	کوئی بوجھ اُٹھانے والی

مگر اسی پر ہے (وبال) اور کوئی بوجھ اُٹھانے والی

وِّزْرَ	اُخْرٰى ۚ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ
بوجھ	دوسرے کا	پھر	طرف تمہارے رب کی	لوٹنا ہے تمہارا	چنانچہ وہ بتادے گا تمہیں

کسی دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گی، پھر تمہارے رب کی طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے، چنانچہ وہ تمہیں اُس کے بارے میں بتائے گا

بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾	وَهُوَ	الَّذِىْ	جَعَلَكُمْ
ساتھ اُس کے جو	تھے تم	اس میں	تم اختلاف کرتے	اور وہی ہے	جس نے	بنایا تمہیں

جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔(164) اور وہی ہے جس نے

خَلٰٓئِفَ	الْاَرْضِ	وَرَفَعَ	بَعْضَكُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ
جانشین	زمین میں	اور بلند کیا اس نے	تم میں سے بعض کو	اوپر	بعض کے

تمہیں زمین میں جانشین بنایا اور تم میں بعض کو بعض پر درجات میں رتبہ دیا

دَرَجٰتٍ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِىْ مَآ	اٰتٰىكُمْ ۭ	اِنَّ	رَبَّكَ
درجات میں	تا کہ وہ آزمائے تمہیں	اس میں جو	اس نے عطا کیا ہے تمہیں	بے شک	رب آپ کا

تا کہ وہ ان چیزوں میں تمہیں آزمائے جو اس نے تمہیں عطا کی ہیں۔ بے شک آپ کا رب

سَرِيْعُ	الْعِقَابِ ۖ	وَاِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾ ع
بہت جلد	سزا دینے والا ہے	اور بلاشبہ وہ	یقیناً بے حد بخشنے والا	نہایت رحم والا ہے

بہت جلد سزا دینے والا ہے اور بلاشبہ وہ یقیناً بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا بھی ہے۔(165)

اٰيَاتُهَا ٢٠٦ — ٧ سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ٣٩ — رُكُوْعَاتُهَا ٢٤

سورہ اعراف مکی ہے اس میں دو سو چھ آیات اور چوبیس رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓصٓ ۚ﴿۱﴾ كِتٰبٌ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ فَلَا يَكُنۡ

المص ایک کتاب ہے اتاری گئی ہے طرف آپ کی چنانچہ نہ ہو

المص (1) ایک کتاب ہے جو آپ کی طرف اُتاری گئی ہے چنانچہ

فِىۡ صَدۡرِكَ حَرَجٌ مِّنۡهُ لِتُنۡذِرَ بِهٖ وَذِكۡرٰى

آپ کے دل میں کوئی تنگی اس سے تاکہ آپ خبردار کریں اس کے ذریعے اور نصیحت ہے

آپ کے دل میں اس سے کوئی تنگی نہ ہو، تاکہ آپ اس کے ذریعے سے خبردار کریں اور

لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲﴾ اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ

مومنوں کے لیے تم پیروی کرو اُس کی جو نازل کیا گیا ہے طرف تمہاری

مؤمنوں کے لئے نصیحت ہے۔(2) اُس کی پیروی کرو جو

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ‌ؕ قَلِيۡلًا

تمہارے رب کی طرف سے اور نہ تم پیروی کرو سوائے اس کے دوستوں کی بہت کم ہے

تمہارے رب کی طرف سے تمہاری جانب نازل کیا گیا ہے اور اس کے سوا دوستوں کی پیروی نہ کرو،

مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۳﴾ وَكَمۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا

جو تم نصیحت قبول کرتے ہو اور کتنی ہی بستیوں میں سے ہیں جنہیں ہلاک کردیا ہم نے

تم بہت کم نصیحت قبول کرتے ہو۔(3) اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کردیا؟

فَجَآءَهَا بَاۡسُنَا بَيَاتًا اَوۡ هُمۡ قَآئِلُوۡنَ ﴿۴﴾ فَمَا

تو اُن پر آیا عذاب ہمارا رات کو یا وہ سب دوپہر کو آرام کرنے والے تھے پھر نہیں

تو اُن پر ہمارا عذاب رات کو آیا یا جب وہ دوپہر کو آرام کرنے والے تھے۔(4) پھر

كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ

تھی | پکار اُن کی | جب | آیا اُن کے پاس | عذاب ہمارا | مگر

جب ہمارا عذاب اُن پر آیا تو اُن کی پُکار اس کے سوا کچھ نہ تھی

اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑤ فَلَنَسْـَٔلَنَّ

یہ کہ | اُنہوں نے کہا | واقعی ہم | تھے ہم | ظالم | تو یقیناً ہم ضرور پوچھیں گے

کہ انہوں نے کہا کہ ہم واقعی ظالم تھے۔(5) پھر یقیناً ہم اُن لوگوں سے ضرور پوچھیں گے

الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ⑥ۙ

اُن لوگوں سے جو | بھیجے گئے | جن کی طرف | اور یقیناً ہم ضرور پوچھیں گے | رسولوں سے

جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور یقیناً ہم رسولوں سے بھی ضرور پوچھیں گے۔(6)

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ⑦

پھر یقیناً ہم ضرور بیان کریں گے | اُن پر | ساتھ پورے علم کے | اور نہیں | تھے ہم | غائب

پھر ہم اُن کے سامنے پورے علم کے ساتھ ضرور بیان کریں گے اور ہم کہیں غائب نہ تھے۔(7)

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ

اور وزن | اُس دن | برحق ہے | پھر جو | بھاری ہوئے | پلڑے جس کے

اور اُس دن وزن برحق ہے پھر جس کے پلڑے بھاری ہوں گے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑧ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ

تو وہی لوگ | وہ سب | کامیاب ہونے والے ہیں | اور جو | ہلکے ہوئے | پلڑے جس کے

تو وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔(8) اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے

فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا

تو وہی لوگ ہیں | جنہوں نے | نقصان میں ڈالا تھا | اپنی جانوں کو | اس وجہ سے کہ | تھے وہ

تو وہی ہوں گے جنہوں نے خود کو نقصان میں ڈالا تھا اس وجہ سے کہ وہ

بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ

ساتھ ہماری آیات کے | ظلم کیا کرتے تھے | اور بلاشبہ یقیناً | جگہ دی ہم نے تمھیں | زمین میں

ہماری آیات کے ساتھ ظلم کیا کرتے تھے۔(9) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے تمھیں زمین میں جگہ دی ہے

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا

اور بنا دیا ہم نے | تمھارے لیے | اس میں | سامانِ زندگی | بہت کم ہے | جو

اور تمھارے لیے اس میں سامانِ زندگی بنا دیا، تم بہت کم

تَشْكُرُوْنَ ﴿١٠﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ

تم شکر ادا کرتے ہو | اور بلاشبہ یقیناً | پیدا کیا ہم نے تمھیں | پھر | صورت بنائی ہم نے تمھاری | پھر

شکر ادا کرتے ہو۔(10) اور بلاشبہ یقیناً ہم ہی نے تمھیں پیدا کیا ہے، پھر ہم نے تمھاری صورت بنائی ہے پھر

ع ١/٨

قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ

کہا ہم نے | فرشتوں کے لیے | تم سجدہ کرو | آدمؑ کے لیے | تو ان سب نے سجدہ کیا | سوائے

ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سوائے

اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿١١﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ

ابلیس کے | نہ وہ ہوا | سجدہ کرنے والوں میں سے | اللہ تعالیٰ نے فرمایا | کس چیز نے | منع کیا تمھیں

ابلیس کے اُن سب نے سجدہ کیا، وہ سجدہ کرنے والوں میں نہ ہوا۔(11) اللہ تعالیٰ نے پوچھا: ”تجھے کس چیز نے منع کیا کہ

اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ

یہ کہ نہ | تم سجدہ کرو | جب | حکم دیا میں نے تمھیں | اُس نے کہا | میں | بہتر ہوں

تو سجدہ نہ کرے جب کہ میں نے تجھے حکم دیا تھا؟“ اُس نے کہا: ”میں اس سے بہتر ہوں،

مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾

اُس سے | پیدا کیا آپ نے مجھے | آگ سے | اور پیدا کیا آپ نے اُسے | مٹی سے

آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا ہے۔“(12)

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ

اس نے فرمایا | تم اُتر جاؤ | اس سے | پس نہیں | ہوگا | تمہارے لیے | یہ کہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اتر جاؤ اس سے کہ تمہارے لیے یہ نہیں ہوگا کہ تم

تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿١٣﴾

تم تکبر کرو | اس میں | سو تم نکل جاؤ | یقیناً تم | ذلیل ہونے والوں میں سے ہو

اس میں تکبر کرو۔ سو نکل جاؤ، یقیناً تُو واقعی ذلیل ہونے والوں میں سے ہے۔" (13)

قَالَ اَنْظِرْنِيْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالَ اِنَّكَ

اس نے کہا | آپ مہلت دیں مجھے | دن تک | وہ اُٹھائے جائیں گے | اس نے کہا | یقیناً تم

ابلیس نے کہا: "مجھے اُس دن تک کی مہلت دیں جب وہ اُٹھائے جائیں گے۔" (14) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "یقیناً تم

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿١٥﴾ قَالَ فَبِمَاۤ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ

مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہو | اس نے کہا | پھر اس وجہ سے کہ | گمراہ کیا آپ نے مجھے | یقیناً میں ضرور بیٹھوں گا

مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہو۔" (15) ابلیس نے کہا: "پھر اس وجہ سے کہ آپ نے مجھے گمراہ کیا ہے یقیناً میں

لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ

اُن کے لیے | آپ کے راستے میں | سیدھے | پھر | میں لازماً آؤں گا اُن کے پاس

اُن کے لیے آپ کے سیدھے راستے میں ضرور بیٹھوں گا۔ (16) پھر میں لازماً

مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ

اُن کے آگے سے | اور اُن کے پیچھے سے | اور اُن کے دائیں سے | اور اُن کے بائیں سے

اُن کے آگے سے اور اُن کے پیچھے سے اور اُن کے دائیں سے اور اُن کے بائیں سے اُن پر آؤں گا

وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿١٧﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا

اور نہ | آپ پائیں گے | اُن میں سے اکثر کو | شکر گزار | اس نے فرمایا | تم نکل جاؤ | یہاں سے

اور آپ اُن میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائیں گے۔" (17) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "نکل جاؤ یہاں سے،

مَذْءُوْمًا	مَّدْحُوْرًا ۭ	لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ
مذمت کیا ہوا	دھتکارا ہوا	یقیناً جو	تمہاری پیروی کرے گا	اُن میں سے	میں لازماً بھردوں گا

مذمت کیا ہوا، دھتکارا ہوا، یقیناً جو بھی ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو میں لازماً

جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ۝١٨	وَيٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَزَوْجُكَ
جہنم کو	تم سے	سب سے	اور اے آدم	رہو	آپ	اور آپ کی بیوی

تم سب سے جہنم کو بھردوں گا۔(18) اور اے آدم! آپ اور آپ کی بیوی

الْجَنَّةَ	فَكُلَا	مِنْ حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَلَا	تَقْرَبَا
جنت میں	چنانچہ آپ دونوں کھاؤ	جہاں سے	آپ دونوں چاہو	اور نہ	آپ دونوں قریب جاؤ

دونوں جنت میں رہو اور جہاں سے چاہو دونوں کھاؤ اور دونوں

هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٩	فَوَسْوَسَ
اس	درخت کے	ورنہ آپ دونوں ہو جاؤ گے	ظالموں میں سے	پھر وسوسہ ڈالا

اس درخت کے قریب نہ جاؤ ورنہ تم دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔" (19) پھر

لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ	لِيُبْدِيَ	لَهُمَا	مَا	وٗرِيَ
اُن دونوں کے لیے	شیطان نے	تاکہ وہ ظاہر کردے	اُن دونوں کے لیے	جو کچھ	چھپایا گیا تھا

شیطان نے اُن دونوں کے لیے وسوسہ ڈالا تاکہ وہ اُن دونوں کے لیے ظاہر کردے ان دونوں کی شرمگاہوں سے، جو کچھ ان سے چھپایا گیا تھا

عَنْهُمَا	مِنْ سَوْاٰتِهِمَا	وَقَالَ	مَا	نَهٰكُمَا
اُن دونوں سے	اُن دونوں کی شرم گاہوں سے	اور اُس نے کہا	نہیں	روکا تم دونوں کو

اور اُس نے کہا: "تمہارے رب نے تم دونوں کو اس درخت سے نہیں روکا،

رَبُّكُمَا	عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَا	مَلَكَيْنِ	اَوْ
تمہارے رب نے	اس درخت سے	مگر	یہ کہ	تم دونوں بن جاؤ	دو فرشتے	یا

مگر اس لیے کہ کہیں تم دونوں فرشتے بن جاؤ یا

تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ

تم دونوں ہو جاؤ | ہمیشہ رہنے والوں میں سے | اور اس نے قسمیں کھائیں اُن دونوں کے سامنے | بلاشبہ میں

ہمیشہ رہنے والوں میں سے ہو جاؤ۔" (20) اور اُس نے اُن دونوں کے سامنے قسمیں کھائیں: "بلاشبہ میں تم دونوں کے لیے

لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا

تم دونوں کے لیے | یقیناً خیر خواہوں میں سے ہوں | پھر اس نے نیچے اتار دیا اُن دونوں کو | دھوکے سے | پھر جب

یقیناً خیر خواہوں میں سے ہوں۔" (21) پھر اُس نے دھوکے سے اُن دونوں کو نیچے اتار دیا، پھر جب اُن دونوں نے

ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا

چکھا اُن دونوں نے | درخت کو | ظاہر ہو گئیں | ان کے لیے | شرم گاہیں اُن دونوں کی | اور لگے وہ دونوں

درخت کو چکھا تو ان دونوں کی شرم گاہیں ایک دوسرے کے سامنے ظاہر ہو گئیں اور وہ دونوں

يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ

وہ دونوں چپکاتے تھے | اپنے اوپر | جنت کے پتوں سے | اور پکارا ان دونوں کو | اُن دونوں کے رب نے

اپنے اوپر جنت کے پتوں کو چپکانے لگے اور ان دونوں کو ان کے رب نے پکارا:

اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ

کیا نہیں | میں نے روکا تھا تم دونوں کو | اس درخت سے | اور میں نے کہا (نہیں) تھا | تم دونوں کے لیے

"کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے روکا نہ تھا؟ اور میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا

بلاشبہ | شیطان | تم دونوں کے لیے | دشمن ہے | کھلا | اُن دونوں نے کہا | اے ہمارے رب

شیطان بلاشبہ تم دونوں کا کھلا دشمن ہے؟" (22) اُن دونوں نے کہا: "اے ہمارے رب!

ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ سکتة وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

ظلم کیا ہم نے | اپنی جانوں پر | اور اگر | آپ نے معاف نہ کیا | ہمارے لیے | اور آپ نے رحم (نہ) کیا ہم پر

ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر آپ نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ

ہم ضرور ہوجائیں گے | نقصان اٹھانے والوں میں سے | اس نے فرمایا | تم اُتر جاؤ | بعض تمہارے

تو ہم ضرور نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔" (23) اللہ تعالیٰ نے فرمایا:" اُتر جاؤ، تم

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ

بعض کے لیے | دشمن ہوں گے | اور تمہارے لیے | زمین میں | ٹھہرنا ہے | اور کچھ سامان ہے

ایک دوسرے کے دشمن ہوگے اور تمہارے لیے زمین میں

اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ

ایک وقت تک | اُس نے فرمایا | اُس میں | تم جیو گے | اور اُسی میں | تم مروگے

ایک وقت تک ٹھہرنا اور کچھ سامان زندگی ہے۔" (24) اللہ نے فرمایا:" اسی میں تم جیوگے اور اسی میں تم مروگے

ع ۲ ۱۵ ۹

وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ

اور اُسی میں سے | تم نکالے جاؤ گے | اے اولادِ آدم | تحقیق | اُتارا ہم نے | تم پر

اور اُسی میں سے تم نکالے جاؤ گے۔" (25) اے اولادِ آدم! یقیناً ہم نے تم پر

لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ

لباس | وہ چھپاتا ہے | تمہاری شرمگاہوں کو | اور زینت ہے | اور لباس | تقویٰ کا

لباس اُتارا ہے جو تمہاری شرم گاہوں کو چھپاتا ہے اور زینت ہے اور تقویٰ کا لباس ہی

ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾

وہ | بہترین ہے | یہ | نشانیوں میں سے ہے | اللہ تعالیٰ کی | تاکہ وہ | وہ سبق حاصل کریں

بہترین ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ سبق حاصل کریں۔ (26)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ

اے اولادِ آدم | ہرگز نہ فتنے میں ڈالے تمہیں | شیطان | جیسا کہ | نکلوادیا تھا اُس نے

اے اولادِ آدم! شیطان تمہیں ہرگز فتنے میں نہ ڈالے جیسا کہ اُس نے

اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا

تمہارے ماں باپ کو | جنت سے | وہ اتر واتا تھا | اُن سے | لباس اُن دونوں کے

تمہارے والدین کو جنت سے نکلوادیا تھا، وہ اُن دونوں کے لباس ان سے اتر واتا تھا،

لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ

تاکہ وہ دکھادے اُن دونوں کو | شرمگاہیں اُن کی | یقیناً وہ | دیکھتے ہیں تمہیں | وہ | اور ساتھی اُس کے

تاکہ وہ اُن دونوں کو ایک دوسرے کی شرمگاہیں دکھادے، یقیناً وہ اور اس کے ساتھی تمہیں ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں

مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ

جہاں سے | نہیں | تم دیکھتے اُنہیں | یقیناً ہم | بنایا ہم نے | شیطانوں کو

جہاں سے تم اُنہیں نہیں دیکھتے، یقیناً ہم نے شیطانوں کو

اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا

دوست | اُن لوگوں کے لیے جو | نہیں | ایمان لاتے | اور جب | وہ کرتے ہیں

اُن لوگوں کے لیے دوست بنادیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ (27) اور جب وہ

فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ

کوئی بے حیائی | وہ کہتے ہیں | پایا ہم نے | اس پر | اپنے باپ دادا کو | اور اللہ تعالیٰ نے

کوئی بے حیائی کرتے ہیں تو کہتے ہیں: ’’ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی پر پایا ہے اور اللہ تعالیٰ نے

اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ

حکم دیا ہے ہمیں | اس کا | آپ کہہ دیں | یقیناً | اللہ تعالیٰ | نہیں | وہ حکم دیتا

ہمیں اس کا حکم دیا ہے،‘‘ آپ کہہ دیں: ’’یقیناً اللہ تعالیٰ

بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾

بے حیائی کا | کیا تم کہتے ہو | اللہ تعالیٰ پر | جو نہیں | تم جانتے

بے حیائی کا حکم نہیں دیتا، کیا تم اللہ تعالیٰ پر وہ باتیں کہتے ہو جو تم جانتے نہیں؟‘‘ (28)

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ قف وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ

آپ کہہ دیں حکم دیا ہے میرے رب نے انصاف کا اور تم سیدھا رکھو رُخ اپنا

آپ کہہ دیں: ”میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے،“ اور

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ط۵

نزدیک ہر نماز کے اور تم پکارو اُس کو خالص کرتے ہوئے اُس کے لیے دین کو

ہر نماز کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھو، اور دین کو اُس کے لیے خالص کر کے اُسی کو پکارو،

كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ط ﴿۲۹﴾ فَرِيْقًا هَدٰى

جیسا کہ اس نے تمہاری ابتدا کی تھی تم دوبارہ لوٹو گے ایک گروہ کو ہدایت دی اس نے

جیسے اس نے تمہاری ابتدا کی، اسی طرح تم دوبارہ لوٹو گے۔ (29) ایک گروہ کو اُس نے ہدایت دے دی ہے

وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ط اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا

اور ایک گروہ ثابت ہو چکی اُن پر گمراہی یقیناً وہ بنا رکھا ہے اُنہوں نے

اور دوسرے گروہ پر گمراہی ثابت ہو چکی، یقیناً انہوں نے

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ

شیطانوں کو دوست اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور وہ سمجھ رہے ہیں بلاشبہ وہی

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنا رکھا ہے اور وہ سمجھ رہے ہیں کہ بلاشبہ وہی

مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ

ہدایت پانے والے ہیں اے اولادِ آدم تم اختیار کرو زینت اپنی نزدیک ہر

ہدایت پانے والے ہیں۔ (30) اے اولادِ آدم! ہر نماز کے وقت اپنی زینت اختیار کرو،

مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ج اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

نماز کے اور کھاؤ اور پیو اور نہ حد سے گزرو یقیناً وہ نہیں وہ پسند کرتا

اور کھاؤ اور پیو اور تم حد سے نہ گزرو، یقیناً اللہ تعالیٰ

ع ٣ ٦ ١٠

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ

حد سے گزرنے والوں کو   آپ کہہ دیں   کس نے   حرام کردیا   زینت کو   اللہ تعالیٰ کی   وہ جو

حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(31) آپ پوچھیں: ”کس نے اللہ تعالیٰ کی زینت کو حرام کردیا

اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ

نکالا ہے اُس نے   اپنے بندوں کے لیے   اور پاکیزہ چیزوں کو   رزق میں سے   آپ کہہ دیں

اور پاکیزہ رزق کو جسے اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالا ہے؟ آپ کہہ دیں:

هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ

وہ   اُن لوگوں کے لیے ہے جو   ایمان لائے   دُنیا کی زندگی میں   خالص   دن

”یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی اُن لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان لائے اور قیامت کے دن وہ خالصتاً

الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

قیامت کے   اسی طرح   ہم کھول کر بیان کرتے ہیں   آیات کو   لوگوں کے لیے

اُن ہی کے لیے ہوں گی، اس طرح ہم آیات کو کھول کر بیان کرتے ہیں

يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ

(جو) علم رکھتے ہیں   آپ کہہ دیں   یقیناً   حرام قرار دیا ہے   میرے رب نے   بے حیائیوں کو

اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔(32) آپ کہہ دیں یقیناً میرے رب نے بے حیائیوں کو حرام قرار دیا ہے

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ

جو   ظاہر ہو   اس میں سے   اور جو   پوشیدہ ہو   اور گناہ کو   اور ظلم کو

جو اس میں سے ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گُناہ کو اور ناحق ظلم کو

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ

ناحق   اور یہ کہ   تم شریک کرو   ساتھ اللہ تعالیٰ کے   اس کو جو   نہیں نازل کی گئی

اور یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرو جس کی اللہ تعالیٰ نے

بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَّاَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا
جس کی	کوئی دلیل	اور یہ کہ	تم کہو	اللہ تعالیٰ پر	وہ جو	نہیں

کوئی دلیل بھی نازل نہیں کی اور یہ کہ تم اللہ تعالیٰ پر وہ بات کرو جس کا

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَلِكُلِّ اُمَّةٍ	اَجَلٌ ۚ	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ
تم علم رکھتے	اور ہر قوم کے لیے	ایک وقت ہے	پھر جب	آتا ہے	وقت اُن کا

تم علم ہی نہیں رکھتے۔(33) اور ہر قوم کے لیے ایک وقت ہے، پھر جب اُن کا وقت آجاتا ہے،

لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّلَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
نہ وہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں	ایک گھڑی	اور نہ	وہ آگے بڑھ سکتے ہیں	اے اولادِ آدم

وہ نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔(34) اے اولادِ آدم!

اِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ
اگر	آئیں تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	وہ بیان کریں	تم پر

اگر تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آئیں جو تمہیں

اٰيٰتِيْ ۙ	فَمَنِ	اتَّقٰى	وَاَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ
میری آیات	تو جس نے	تقویٰ اختیار کیا	اور اصلاح کر لی اس نے	تو نہ	کوئی خوف ہوگا

میری آیات بیان کریں تو جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اس نے اصلاح کر لی تو

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
اُن پر	اور نہ	وہ سب	غمگین ہوں گے	اور جن لوگوں نے	جھٹلایا

اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔(35) اور جن لوگوں نے

بِاٰيٰتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمْ
ہماری آیات کو	اور تکبر کیا	ان سے	وہی لوگ	آگ والے ہیں	وہ سب

میری آیات کو جھٹلایا اور اُن سے تکبر کیا، وہی لوگ آگ والے ہیں، وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

اُس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | پھر کون | بڑا ظالم ہے | اُس شخص سے جس نے | باندھا

اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(36) پھر اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہے جس نے

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ

اللہ تعالیٰ پر | جھوٹ | یا | اس نے جھٹلایا | اُس کی آیات کو | یہی لوگ ہیں | ملے گا جن کو

اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیات کو جھٹلایا؟ یہی لوگ ہیں جن کو

نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ

حصہ اُن کا | لکھے ہوئے میں سے | یہاں تک کہ | جب | آئیں گے اُن کے پاس

لکھے ہوئے میں سے اُن کا حصہ اُنہیں ملے گا، یہاں تک کہ جب

رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ

بھیجے ہوئے ہمارے | وفات دیں گے اُنہیں | تو وہ کہیں گے | کہاں ہیں | جنہیں | تھے تم

ہمارے فرشتے ان کے پاس آ کر اُنہیں وفات دیں گے تو وہ پوچھیں گے: ”کہاں ہیں وہ جنہیں تم

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا

تم پکارتے | اللہ تعالیٰ کے سوا | وہ کہیں گے | وہ سب گم ہو گئے | ہم سے | اور وہ گواہی دیں گے

اللہ تعالیٰ کے سوا پکارا کرتے تھے؟“ وہ کہیں گے: ”سب ہم سے گم ہو گئے“ اور وہ

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ ادْخُلُوْا

اپنے آپ پر | بلاشبہ وہی | تھے | کافر | وہ فرمائے گا | تم داخل ہو جاؤ

اپنے آپ پر گواہی دیں گے کہ بلاشبہ وہی کافر تھے۔(37) اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ”آگ میں داخل ہو جاؤ۔

فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

گروہوں میں | یقیناً | گزر چکے | تم سے پہلے | جنوں میں سے | اور انسانوں میں سے

جنوں اور انسانوں کے گروہوں کے ساتھ جو تم سے پہلے گزر چکے۔“

فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۖ

آگ میں | جب بھی | داخل ہوگی | کوئی جماعت | لعنت کرے گی | اپنی ساتھی پر

جب بھی کوئی جماعت داخل ہوگی وہ اپنی ساتھی جماعت پر لعنت کرے گی

حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ

یہاں تک کہ | جب | وہ آملیں گے | اس میں | سب | کہے گی

یہاں تک کہ جب وہ سب اُس میں آملیں گی تو

اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا

پچھلی ان کی | اپنے سے پہلی کو | اے ہمارے رب | یہی لوگ ہیں | جنہوں نے گمراہ کیا ہمیں

اُن کی پچھلی اپنے سے پہلی جماعت کے بارے میں کہے گی: ’’اے ہمارے رب! یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا

فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ قَالَ لِكُلٍّ

چنانچہ آپ دیں انہیں | عذاب | دُوگنا | آگ میں سے | وہ فرمائے گا | ہر ایک کے لیے

چنانچہ آپ اُنہیں آگ کا دوگنا عذاب دیں،‘‘ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: ’’ہر ایک کے لئے دوگنا ہے

ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ

دُوگنا ہے | اور لیکن | نہیں تم جانتے | اور کہے گی | پہلی اُن کی | اپنی پچھلی کے لیے

اور لیکن تم نہیں جانتے۔‘‘ (38) اور ان کی پہلی جماعت اپنی پچھلی کے لئے کہے گی:

فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

پھر نہیں | تھی | تمہارے لیے | ہم پر | کوئی فضیلت | تو تم چکھو | عذاب

’’پھر تمہیں بھی ہم پر کوئی فضیلت حاصل نہیں تھی تو تم عذاب کا مزہ چکھو،

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

بدلے اس کے جو | تھے تم | کماتے | یقیناً | وہ لوگ | جن لوگوں نے جھٹلایا

اس کے بدلے میں جو تم کماتے تھے۔‘‘ (39) یقیناً جن لوگوں نے

ع ٤ ٨ ١١

بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ

ہماری آیات کو | اور تکبر کیا انہوں نے | اُن سے | نہیں کھولے جائیں گے | اُن کے لیے | دروازے

ہماری آیات کو جھٹلایا اور اُن سے تکبر کیا اُن کے لیے نہ آسمان کے دروازے

السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ

آسمان کے | اور نہ | وہ داخل ہوں گے | جنت میں | یہاں تک کہ | داخل ہو | اُونٹ

کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے

فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ

ناکے میں | سوئی کے | اور اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | مجرموں کو | اُن کے لیے

ناکے میں داخل ہو جائے اور ہم مجرموں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔(40) اُن کے لیے

مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ

جہنم سے | بچھونا ہے | اور اُن کے اُوپر سے | اوڑھنا ہے | اور اسی طرح

جہنم کا بچھونا ہے اور اُن کے اوپر اُسی کا اوڑھنا ہے اور ہم ظالموں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔(41)

نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا

ہم بدلہ دیتے ہیں | ظالموں کو | اور جو لوگ | ایمان لائے | اور جنہوں نے کیں | نیکیاں | نہیں

اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیکیاں کی ہیں، ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے

نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۫ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

ہم تکلیف دیتے | کسی نفس کو | مگر | اس کی طاقت کے مطابق | یہی لوگ | جنت والے ہیں

مگر اُس کی طاقت کے مطابق، یہی لوگ جنت والے ہیں، وہ

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ

وہ | اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | اور ہم نکال دیں گے | جو | اُن کے سینوں میں ہے

اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(42) اور ہم ان کے سینوں سے ہر قسم کا کینہ نکال دیں گے،

مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ

کینے میں سے | بہتی ہوں گی | اُن کے نیچے سے | نہریں | اور وہ کہیں گے | تمام تعریف

اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ کہیں گے :

لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۗ وَمَا كُنَّا

اللہ تعالیٰ کے لیے ہے | وہ جس نے | ہدایت دی ہمیں | اس کے لیے | اور نہیں | تھے ہم کبھی بھی

”(الحمدللہ) سب تعریف اللہ کے لیے ہے، ہمیں اللہ تعالیٰ ہی نے اس کے لئے ہدایت دی

لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ

کہ ہم ہدایت پائیں | اگر نہ | یہ کہ | ہدایت دیتا ہمیں | اللہ تعالیٰ | بلاشبہ یقیناً

اور اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم کبھی بھی ہدایت نہ پاتے، بلاشبہ یقیناً

جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۗ وَنُوْدُوْٓا اَنْ

آئے | رسول | ہمارے رب کے | حق کے ساتھ | اور وہ پکارے جائیں گے | یہ کہ

ہمارے رب کے رسول یقیناً حق ہی لائے تھے“ اور وہ پُکارے جائیں گے :

الثلٰثة

تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٤٣

یہ | جنت ہے | وارث بنائے گئے ہو تم اس کے | بدلہ ہے اس کا جو | تھے تم | عمل کرتے

”یہ جنت کہ جس کے تم وارث بنائے گئے ہو، اس کا بدلہ ہے جو تم عمل کرتے تھے۔“ (43)

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا

اور پکاریں گے | جنت والے | آگ والوں کو | یہ کہ | یقیناً | پایا ہم نے

اور جنت والے آگ والوں کو پُکاریں گے کہ

مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ

اس کو جو | وعدہ کیا ہم سے | ہمارے رب نے | سچا | پھر کیا | پالیا تم نے | اس کو جو | وعدہ کیا

”جو وعدہ ہمارے رب نے ہم سے کیا تھا یقیناً ہم نے اس کو سچا پایا پھر کیا تم نے بھی اس وعدے کو سچا پایا جو

رَبُّكُمْ حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ

تمہارے رب نے | سچا | وہ کہیں گے | ہاں | پھر پکارے گا | ایک پکارنے والا

تمہارے رب نے تم سے کیا تھا؟'' وہ کہیں گے: ''ہاں!'' پھر ایک پُکارنے والا

بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۙ الَّذِيْنَ

درمیان اُن کے | یہ کہ | لعنت ہے | اللہ تعالیٰ کی | ظالموں پر | وہ لوگ جو

اُن کے درمیان میں پُکارے گا کہ ظالموں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے!(44) جو

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ

روکتے تھے | اللہ تعالیٰ کی راہ سے | اور وہ تلاش کرتے تھے اس میں | کجی | اور وہی

اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے تھے اور وہ اُس میں کجی تلاش کرتے تھے اور وہی

وقف لازم باختلاف

بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۝ ۘ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ

آخرت کا | انکار کرنے والے تھے | اور درمیان اُن دونوں کے | پردہ ہوگا | اور بلندیوں پر

آخرت کا انکار کرنے والے تھے۔(45) اور اُن دونوں کے درمیان ایک پردہ ہوگا اور بلندیوں (اعراف) پر

رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا

کچھ مرد | وہ پہچان جائیں گے | ہر ایک کو | ان کی خاص علامتوں سے | اور وہ پکار کر کہیں گے

کچھ مرد ہوں گے جو ہر ایک کو ان کی خاص علامتوں ہی سے پہچان جائیں گے اور وہ

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا

جنت والوں کو | کہ | سلامتی ہو | تم پر | نہیں | وہ داخل ہوئے ہوں گے اس میں

جنت والوں کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو! وہ ابھی تک جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے

وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ۝ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ

اور وہ سب | وہ طمع رکھتے ہوں گے | اور جب | پھیری جائیں گی | نگاہیں اُن کی

اور وہ طمع رکھتے ہوں گے۔(46) اور جب اُن کی نگاہیں

تِلْقَآءَ	اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ	قَالُوْا	رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا
جانب	آگ والوں کی	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	نہ کرنا ہمیں

آگ والوں کی جانب پھیر دی جائیں گی، وہ کہیں گے: ''اے ہمارے رب!

مَعَ الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾	وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ	رِجَالًا
ساتھ قوم کے	ظالم	اور پکاریں گے	بلندیوں والے	کچھ مَردوں کو

ہمیں اِن ظالم لوگوں کے ساتھ نہ کرنا۔'' (47) اور بلندیوں والے کچھ مَردوں کو پکاریں گے

يَّعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	قَالُوْا	مَآ اَغْنٰى	عَنْكُمْ
وہ پہچانتے ہوں گے جنہیں	اُن کی نشانیوں سے	وہ کہیں گے	نہ کام آیا	تم سے

جنہیں وہ اُن کی نشانیوں سے ہی پہچانتے ہوں گے، وہ کہیں گے کہ تمہارا گروہ تمہارے کام نہ آیا

جَمْعُكُمْ	وَمَا كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ
گروہ تمہارا	اور جو تھے تم	بڑے بنتے	کیا یہی لوگ ہیں	جن کے (بارے میں)

اور نہ وہ جو تم بڑے بنتے تھے۔ (48) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم

اَقْسَمْتُمْ	لَا يَنَالُهُمُ	اللّٰهُ	بِرَحْمَةٍ ؕ	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ
تم نے قسمیں کھائی تھیں	نہ پہنچائے گا اُنہیں	اللہ تعالیٰ	کوئی رحمت	تم داخل ہو جاؤ	جنت میں

تم نے قسمیں کھائی تھیں کہ اُنہیں اللہ تعالیٰ کوئی رحمت نہ پہنچائے گا، جنت میں داخل ہو جاؤ نہ

لَا خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَلَآ	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾	وَنَادٰٓى
نہ کوئی خوف ہے	تم پر	اور نہ	تم سب	غمگین ہو گے	اور پکاریں گے

پر کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے۔ (49) اور دوزخ والے

اَصْحٰبُ النَّارِ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اَنْ	اَفِيْضُوْا	عَلَيْنَا	مِنَ الْمَآءِ
دوزخ والے	جنت والوں کو	یہ کہ	تم بہادو	ہم پر	کچھ پانی

جنت والوں کو پکاریں گے کہ ہم پر کچھ پانی بہادو یا اس میں سے جو اللہ تعالیٰ نے

ع ۵ | ۸ | ۱۲

اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ

یا اس میں سے جو رزق دیا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ نے وہ کہیں گے یقیناً اللہ تعالیٰ نے

تمہیں رزق دیا ہے۔ وہ جواب دیں گے: ''یقیناً اللہ تعالیٰ نے

حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ

حرام کر دیا ہے اُن دونوں کو کافروں پر جن لوگوں نے بنایا تھا اپنے دین کو

یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کردی ہیں۔'' (50) جن لوگوں نے اپنے دین کو

لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ

دل لگی اور کھیل اور دھوکے میں ڈال رکھا تھا اُنہیں دنیا کی زندگی نے تو آج

دل لگی اور کھیل بنایا تھا اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا تو آج

نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ

ہم بھلائے دیتے ہیں انہیں جیسا کہ بھلا دیا انہوں نے ملاقات کو اپنے دن کی اس

ہم بھی انہیں بھلائے دیتے ہیں جیسا کہ انہوں نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا

وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ

اور جو تھے وہ ساتھ ہماری آیات کے وہ انکار کیا کرتے اور بلاشبہ یقیناً لائے ہم اُن کے پاس

اور جیسا کہ وہ ہماری آیات کا انکار کیا کرتے تھے۔ (51) اور بلاشبہ یقیناً ہم اُن لوگوں کے پاس

بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً

کتاب مفصل بنایا ہم نے اُس کو علم کی بنیاد پر ہدایت ہے اور رحمت ہے

ایک ایسی کتاب لائے ہیں جس کو ہم نے علم کی بنیاد پر مفصل بنایا ہے اور ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ

لوگوں کے لیے (جو) ایمان رکھتے ہیں نہیں وہ انتظار کرتے مگر اُس کے انجام کا

جو ایمان رکھتے ہیں۔ (52) نہیں وہ انتظار کرتے مگر اس کے انجام کا

يَوْمَ يَأْتِيْ تَأْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ

جس دن آئے گا انجام اس کا کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے بھلا دیا اُس کو

جس دن اس کا انجام آجائے گا، جن لوگوں نے اس سے پہلے ہی اُسے بھلا دیا تھا وہ بول اٹھیں گے

مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ج فَهَلْ

اس سے پہلے یقیناً لائے تھے رسول ہمارے رب کے حق کو تو کیا

کہ ہمارے رب کے رسول یقیناً حق لائے تھے تو کیا

لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ

ہمارے لیے کچھ سفارشی ہیں تو وہ سفارش کریں ہمارے لیے یا ہم واپس بھیج دیئے جائیں

اب ہمارے کچھ سفارشی ہیں جو ہمارے لیے سفارش کریں؟ یا ہم واپس بھیج دیئے جائیں

فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ط قَدْ خَسِرُوْٓا

تو ہم عمل کریں سوائے اس سے جو تھے ہم عمل کرتے یقیناً انہوں نے خسارے میں ڈالا

تو ہم اس سے مختلف عمل کریں جو ہم کیا کرتے تھے یقیناً انہوں نے

اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ع ﴿۵۳﴾ اِنَّ

اپنی جانوں کو اور گم ہوگیا اُن سے وہ جو تھے وہ سب جھوٹ گھڑا کرتے بلاشبہ

اپنی جانوں کو ہی خسارے میں ڈالا اور اُن سے گم ہوگیا جو جھوٹ وہ گھڑا کرتے تھے۔(53) بلاشبہ

ع ٦ ١٣

رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

رب تمہارا اللہ تعالیٰ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو

تمہارا رب وہی اللہ تعالیٰ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ

چھ دنوں میں پھر وہ بلند ہوا عرش پر وہ اوڑھاتا ہے رات کو

چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر بلند ہوا وہ رات کو دن پر اوڑھاتا ہے

النَّهَارَ	يَطْلُبُهٗ	حَثِيْثًا ۙ	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	وَالنُّجُوْمَ	
دن پر	پیچھے چلا آتا ہے اُس کے	تیزی سے	اورسورج کو	اور چاند کو	اور ستاروں کو	

وہ تیزی سے اس کے پیچھے چلا آتا ہے اور سورج، چانداور ستارے

مُسَخَّرٰتٍۭ	بِاَمْرِهٖ ؕ	اَلَا	لَهُ	الْخَلْقُ	وَالْاَمْرُ ؕ	
تابع کیے ہوئے ہیں	ساتھ اُس کے حکم کے	سن لو	اُسی کے لیے ہے	پیدا کرنا	اور حکم دینا	

سب اُس کے حکم کے تابع کیے ہوئے ہیں، سن لو! پیدا کرنا اور حکم دینا اُسی کا کام ہے

تَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾	اُدْعُوْا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا
بڑی برکت والا ہے	اللہ تعالیٰ	رب ہے	سارے جہانوں کا	تم پکارو	اپنے رب کو	گڑگڑاکر

اللہ تعالیٰ بڑی برکت والا ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔(54) تم اپنے رب کو گڑگڑا کر

وَّخُفْيَةً ؕ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ ج	وَلَا	تُفْسِدُوْا	
اور چپکے چپکے	یقیناً وہ	نہیں محبت کرتا	حد سے گزرنے والوں سے	اور نہ	تم فساد کرو	

اور چُپکے چُپکے سے پکارو، یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔(55) اور

فِی الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	وَادْعُوْهُ	خَوْفًا	وَّطَمَعًا ؕ	
زمین میں	بعد	اس کی اصلاح کے	اور تم پکارو اس کو	خوف سے	اور طمع سے	

زمین میں اُس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو اور خوف کے ساتھ اور طمع کے ساتھ اُسی کو پکارو

اِنَّ	رَحْمَتَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾	وَهُوَ	
یقیناً	رحمت	اللہ تعالیٰ کی	قریب ہے	نیکی کرنے والوں سے	اور وہی ہے	

یقیناً اللہ تعالیٰ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔(56) اور وہی ہے

الَّذِیْ	یُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَیْ	رَحْمَتِهٖ ؕ	حَتّٰٓی
وہ جو	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوش خبری بنا کر	آگے آگے	اپنی رحمت کے	حتیٰ کہ

جو ہواؤں کو اپنی رحمت سے آگے آگے خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے حتیٰ کہ

اِذَآ	اَقَلَّتْ	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنٰهُ	لِبَلَدٍ
جب	وہ اُٹھا لیتی ہیں	بادل	بھاری	ہم ہانک دیتے ہیں اُسے	زمین کے لیے

جب وہ بھاری بادل اُٹھا لیتی ہیں، ہم اُسے

مَّيِّتٍ	فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	مِنْ كُلِّ
مُردہ	پھر ہم اُتارتے ہیں	ساتھ اس کے	پانی	پھر نکالتے ہیں ہم	ساتھ اس کے	ہر قسم کے

کسی مُردہ زمین کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر ہم اس سے پانی اُتارتے ہیں پھر اس سے

الثَّمَرٰتِ ؕ	كَذٰلِكَ	نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾
کچھ پھل	اسی طرح	ہم نکالیں گے	مُردوں کو	تاکہ تم	نصیحت قبول کرو

ہر قسم کے کچھ پھل نکالتے ہیں، اسی طرح ہم مُردوں کو نکالیں گے، تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ (57)

وَالْبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ	نَبَاتُهٗ	بِاِذْنِ	رَبِّهٖ ۚ	وَالَّذِيْ
اور شہر	پاکیزہ	نکلتی ہے	پیداوار اُس کی	ساتھ حکم کے	اپنے رب کے	اور وہ جو

اور پاکیزہ شہر کی پیداوار اُس کے رب کے حکم سے نکلتی ہے اور جو

خَبُثَ	لَا يَخْرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا ؕ	كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ
خراب ہے	نہیں نکلتی	مگر	ناقص	اسی طرح	ہم بار بار بیان کرتے ہیں	دلائل کو

خراب ہے اس سے ناقص پیداوار نکلتی ہے۔ اسی طرح دلائل کو ہم بار بار بیان کرتے ہیں

لِقَوْمٍ	يَّشْكُرُوْنَ ﴿٥٨﴾ ع	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ
لوگوں کے لیے	(جو) شکر ادا کرتے ہیں	بلاشبہ یقیناً	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اُس کی قوم کے

اُن لوگوں کے لیے جو شکر ادا کرتے ہیں۔ (58) بلاشبہ یقیناً ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا

ع ۵ / ۱۴

فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ
تو اُس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ تعالیٰ کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود

تو اس نے کہا: ”اے میری قوم! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں،

غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾

سوائے اُس کے | یقیناً میں | میں ڈرتا ہوں | تم پر | عذاب سے | ایک بڑے دن کے

یقیناً میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔" (59)

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ

کہا | سرداروں نے | اُس کی قوم میں سے | بلاشبہ ہم | یقیناً ہم دیکھتے ہیں آپ کو | گمراہی میں

اُس کی قوم میں سے سرداروں نے جواب دیا: "بلاشبہ ہم آپ کو یقیناً کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔" (60)

مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ

کھلی | اس نے کہا | اے میری قوم | نہیں ہے | مجھ میں | کوئی گمراہی | لیکن میں

نوح نے کہا: "اے میری قوم! مجھ میں کوئی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں

رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ

رسول ہوں | رب کی طرف سے | جہانوں کے | میں پہنچاتا ہوں تمہیں | پیغامات | اپنے رب کے

جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں۔ (61) میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں

وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا

اور میں خیر خواہی کرتا ہوں | تمہارے لیے | اور میں جانتا ہوں | اللہ تعالیٰ کی طرف سے | جو

اور میں تمہارے لیے خیر خواہی کرتا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ

نہیں تم جانتے | اور کیا | تعجب کرتے ہو تم | یہ کہ | آئی ہے تمہارے پاس | نصیحت

تم نہیں جانتے ہو۔ (62) اور کیا تم اس بات پر تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نصیحت

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا

تمہارے رب کی طرف سے | ایک آدمی پر | تم میں سے | تاکہ وہ خبردار کرے تمہیں | اور تاکہ تم بچ جاؤ

تم میں سے ایک آدمی پر آئی ہے کہ وہ تمہیں خبردار کردے تاکہ تم بچ جاؤ

وَلَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوۡهُ فَاَنۡجَيۡنٰهُ

اور تا کہ تم | تم پر رحم کیا جائے | پھر انہوں نے جھٹلا دیا اُسے | تو ہم نے نجات دی اُس کو

اور تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔'' (63) پھر انہوں نے اُسے جھٹلا دیا، تو ہم نے اُس کو

وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗ فِى الۡفُلۡكِ وَاَغۡرَقۡنَا الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا

اور اُن لوگوں کو جو | ساتھ تھے اُس کے | ایک کشتی میں | اور ڈبو دیا ہم نے | اُن لوگوں کو | جنہوں نے جھٹلایا

ایک کشتی میں نجات دی اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے اور جنہوں نے

بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا عَمِيۡنَ ﴿٦٤﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمۡ

ہماری آیات کو | یقیناً وہ | تھے وہ | اندھے لوگ | اور طرف عاد کی | اُن کے بھائی

ہماری آیات کو جھٹلایا ان کو ہم نے ڈبو دیا، یقیناً وہ اندھے لوگ تھے۔ (64) اور عاد کی طرف اُن کے بھائی

ع ۸ ۱۵

هُوۡدًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ

ہود کو | اُس نے کہا | اے میری قوم | عبادت کرو | اللہ تعالیٰ کی | نہیں ہے | تمہارے لیے

ہود کو بھیجا، اس نے کہا: ''اے میری قوم! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو،

مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ

کوئی معبود | سوائے اُس کے | تو کیا نہیں تم ڈرتے | کہا | سرداروں نے | وہ جنہوں نے

اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم نہیں ڈرتے؟'' (65) اس کی قوم میں سے ان سرداروں نے کہا جنہوں نے

كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِىۡ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا

کفر کیا | اُس کی قوم میں سے | بلاشبہ ہم | یقیناً ہم دیکھتے ہیں آپ کو | بے عقلی میں | اور بلاشبہ ہم

کفر کیا: ''بلاشبہ ہم تجھے یقیناً بے عقلی میں مبتلا دیکھتے ہیں اور بلاشبہ ہم

لَنَظُنُّكَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿٦٦﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ لَيۡسَ

یقیناً ہم خیال کرتے ہیں آپ کو | جھوٹوں میں سے | اس نے کہا | اے میری قوم | نہیں ہے

تجھے یقیناً جھوٹوں میں سے خیال کرتے ہیں۔'' (66) ہُود نے جواب دیا: ''اے میری قوم!

بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾

مجھ میں | کوئی بے عقلی | لیکن میں | رسول ہوں | جہانوں کے رب کی طرف سے

مجھ میں کوئی بے عقلی نہیں ہے بلکہ میں تو جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں۔(67)

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ

میں پہنچا تا ہوں تمہیں | پیغامات | اپنے رب کے | اور میں | تمہارے لیے | خیر خواہ

میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا تا ہوں اور میں تمہارے لیے خیر خواہ،

اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

امانت دار ہوں | اور کیا | تعجب ہے تمہیں | یہ کہ | آ گئی تمہارے پاس | نصیحت | تمہارے رب کی طرف سے

امانت دار ہوں۔(68) اور کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی ایک نصیحت تم ہی میں سے

عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ

ایک شخص پر | تم میں سے | تا کہ وہ خبر دار کرے تمہیں | اور تم یاد کرو | جب | بنایا تھا اس نے تمہیں

ایک شخص پر آ گئی ہے تا کہ وہ تمہیں خبر دار کرے؟'' اور یاد کرو جب اُس نے

خُلَفَآءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ

جانشین | بعد | قومِ نوح کے | اور اس نے زیادہ کیا تمہیں | قد وقامت میں | پھیلایا

قومِ نوح کے بعد تمہیں جانشین بنایا اور اُس نے تمہیں قد وقامت میں زیادہ پھیلایا،

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا

سو تم یاد کرو | اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو | تا کہ تم | تم کامیاب ہو جاؤ | اُنہوں نے کہا

سو تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔(69) اُنہوں نے کہا:

اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا

کیا تُو آیا ہے ہمارے پاس | کہ ہم عبادت کریں | اللہ تعالیٰ کی | ایک اُسی کی | اور ہم چھوڑ دیں | جن کی

''کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ ہم ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور ان کو چھوڑ دیں جن کی

كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ

تھے عبادت کرتے باپ دادا ہمارے تو لے آ ہمارے پاس اُس کو جو تم دھمکی دیتے ہو ہمیں اگر

عبادت ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے؟ تو وہ عذاب لے آ جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو، اگر

كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدۡ وَقَعَ عَلَيۡكُمۡ

ہو تم سچے لوگوں میں سے اس نے کہا یقیناً واقع ہو چکا تم پر

تم سچے لوگوں میں سے ہو۔'' (70) ہُود نے کہا: ''یقیناً تم پر

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ رِجۡسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوۡنَنِىۡ فِىۡۤ اَسۡمَآءٍ

تمہارے رب کی طرف سے عذاب اور غضب کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے ناموں میں

تمہارے رب کا عذاب اور غضب واقع ہو چکا کیا تم مجھ سے اُن ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو

سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمۡ مَّا نَزَّلَ

نام رکھ چھوڑے ہیں تم نے اُن کے تم نے اور تمہارے باپ دادا نے نہیں اُتاری

جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ چھوڑے ہیں؟

اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ ؕ فَانۡتَظِرُوۡۤا اِنِّىۡ مَعَكُمۡ

اللہ تعالیٰ نے جن کی کوئی دلیل تو انتظار کرو یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں

جن کی کوئی دلیل بھی اللہ تعالیٰ نے نہیں اُتاری؟ تو انتظار کرو، یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗ

انتظار کرنے والوں میں سے چنانچہ نجات دی ہم نے اُسے اور ان لوگوں کو جو ساتھ تھے اس کے

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔'' (71) چنانچہ ہم نے اسے اور اُن لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے،

بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعۡنَا دَابِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا

ساتھ رحمت کے اپنی طرف سے اور کاٹ دی ہم نے جڑ اُن لوگوں کی جو جھٹلاتے تھے

اپنی رحمت کے ساتھ نجات دی اور ہم نے اُن لوگوں کی جڑ کاٹ دی جو

ع ٩/٨/١٦

وقف لازم

بِاٰيٰتِنَا	وَمَا	كَانُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾ ع	وَاِلٰى ثَمُوْدَ
ہماری آیات کو	اور نہیں	تھے وہ	ایمان لانے والے	اور طرف ثمود کی

ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔(72) اور ثمود کی طرف

اَخَاهُمْ	صٰلِحًا ۘ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
اُن کے بھائی	صالح کو	اُس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ تعالیٰ کی

اُن کے بھائی صالح کو (بھیجا) اُس نے کہا: ''اے میری قوم! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو

مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ ؕ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ
نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	سوائے اُس کے	یقیناً	آچکی تمہارے پاس

اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، یقیناً تمہارے پاس

بَيِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ	لَكُمْ
واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	یہ	اُونٹنی ہے	اللہ تعالیٰ کی	تمہارے لیے

تمہارے رب کی واضح دلیل آچکی یہ اللہ تعالیٰ کی اُونٹنی تمہارے لیے

اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَلَا	تَمَسُّوْهَا
نشانی	چنانچہ تم چھوڑے رکھنا اُس کو	وہ کھاتی رہے	اللہ تعالیٰ کی زمین میں	اور نہ	تم ہاتھ لگانا اس کو

نشانی ہے، چنانچہ اس کو چھوڑے رکھنا کہ اللہ تعالیٰ کی زمین میں کھاتی رہے

بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾	وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ
ساتھ بُرائی کے	پھر پکڑ لے گا تمہیں	عذاب	دردناک	اور تم یاد کرو	جب

اور اُس کو بُری نیت سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں ایک دردناک عذاب پکڑ لے گا۔(73) اور یاد کرو جب

جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ	وَّبَوَّاَكُمْ	فِي الْاَرْضِ
بنایا تھا اس نے تمہیں	جانشین	عاد کے بعد	اور اس نے ٹھکانہ دیا تمہیں	زمین میں

اللہ تعالیٰ نے تمہیں عاد کے بعد جانشین بنایا اور تمہیں زمین میں ٹھکانہ دیا،

تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا	وَّتَنْحِتُوْنَ	الْجِبَالَ
تم بناتے ہو	اس کے میدانوں میں	محل	اور تم تراش کر بناتے ہو	پہاڑوں کو

تم اس کے میدانوں میں محلات بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر

بُيُوْتًا ۚ	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ اللّٰهِ	وَلَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ
گھر	چنانچہ تم یاد کرو	اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو	اور نہ	تم دنگا کرو	زمین میں

گھر بناتے ہو، چنانچہ اللہ تعالیٰ کے احسانات کو یاد کرو اور زمین میں فساد کرتے ہوئے

مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا
فسادی بن کر	کہا	سرداروں نے	ان لوگوں نے	(جو) بڑے بنے ہوئے تھے

دنگا نہ مچاؤ۔‘‘ (74) اُس کی قوم کے سرداروں نے جو بڑے بنے ہوئے تھے

مِنْ قَوْمِهٖ	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ	اٰمَنَ
اُس کی قوم میں سے	اُن لوگوں کے لیے جو	کمزور سمجھے جاتے تھے	اُن کے لیے جو	ایمان لائے تھے

ان لوگوں سے کہا جو کمزور سمجھے جاتے تھے، ان میں سے ان کے لیے جو ایمان لائے تھے

مِنْهُمْ	اَتَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
اُن میں سے	کیا تم جانتے ہو	یقیناً	صالح	بھیجا ہوا ہے	اپنے رب کی طرف سے

ان سے کہا: ’’ کیا تم جانتے ہو کہ صالح اپنے رب ہی کا بھیجا ہوا رسول ہے؟‘‘

قَالُوْٓا	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلَ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾
اُنہوں نے کہا	یقیناً ہم	ساتھ اُس کے جو	بھیجا گیا ہے	ساتھ جس کے	ایمان رکھنے والے ہیں

انہوں نے جواب دیا: ’’ یقیناً ہم اس پر بھی ایمان رکھنے والے ہیں جس کے ساتھ اُسے بھیجا گیا ہے۔‘‘ (75)

قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	بِالَّذِيْٓ	اٰمَنْتُمْ
کہا	ان لوگوں نے (جو)	بڑے بنے ہوئے تھے	بلاشبہ ہم	ساتھ اس کے جو	ایمان لائے ہو تم

اُن لوگوں نے کہا جو بڑے بنے ہوئے تھے: ’’ بلاشبہ جس پر تم ایمان لائے ہو ہم

بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا

اُس کا | انکار کرنے والے ہیں | چنانچہ اُنہوں نے ٹانگیں کاٹ ڈالیں | اُونٹنی کی | اور وہ سرکش ہو گئے

اُس کا انکار کرنے والے ہیں۔" (76) چنانچہ اُنہوں نے اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا

حکم سے | اپنے رب کے | اور اُنہوں نے کہا | اے صالح | تم لے آؤ ہم پر | وہ جو

اور اپنے رب کے حکم سے سرکش ہوئے، اور انہوں نے کہا: "اے صالح!

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

تم دھمکی دیتے ہو ہمیں | اگر | ہو تم | رسولوں میں سے | تو آ پکڑا اُنہیں

اگر تم واقعی رسولوں میں سے ہو تو ہم پر لے آؤ جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو۔" (77) تو انہیں

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَتَوَلّٰى

زلزلے نے | تو انہوں نے صبح کی (کہ) وہ اپنے گھروں میں | گرے پڑے تھے | تو منہ پھیر لیا اس نے

زلزلے نے آ پکڑا تو انہوں نے اس حال میں صبح کی کہ وہ اپنے گھروں میں گرے پڑے تھے۔ (78) تو

عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ

اُن سے | اور اس نے کہا | اے میری قوم | البتہ تحقیق | پہنچا دیا میں نے تمہیں | پیغام

صالح نے اُن سے منہ پھیر لیا اور کہا: "اے میری قوم! میں نے تو اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچا دیا

رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ

اپنے رب کا | اور خیر خواہی کی میں نے | تمہارے لیے | لیکن | نہیں تم محبت کرتے

اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی تھی مگر تم

النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ

خیر خواہوں سے | اور لوط کو | جب | اُس نے کہا | اپنی قوم کے لیے | کیا تم آتے ہو

خیر خواہوں سے محبت نہیں کرتے۔" (79) اور لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا: "کیا تم

الْفَاحِشَةَ	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ
بے حیائی کو	نہیں	پہلے کیا تم سے	اُس کو	کسی ایک نے

بے حیائی کا وہ کام کرتے ہو جو تم سے پہلے

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً
جہانوں میں سے	بلاشبہ تم	یقیناً تم آتے ہو	مردوں کے پاس	شہوت سے

جہانوں میں کسی نے نہیں کیا؟ (80) بلاشبہ تم عورتوں کو چھوڑ کر یقیناً مردوں کے پاس شہوت سے آتے ہو،

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾
عورتوں کو چھوڑ کر	بلکہ	تم	لوگ ہو	حد سے گزر جانے والے

بلکہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔'' (81)

وَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا
اور نہیں	تھا	جواب	اُس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	اُنہوں نے کہا

اور اس کی قوم کا اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ انہوں نے کہا:

اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾
تم نکال دو انہیں	اپنی بستی سے	یقیناً وہ	لوگ ہیں	وہ بڑے پاکباز بنتے ہیں

''انہیں اپنی بستی سے نکال دو، یقیناً وہ لوگ بڑے پاک باز بنتے ہیں۔'' (82)

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ ڮ	كَانَتْ
پھر نجات دی ہم نے اُسے	اور اُس کے گھر والوں کو	سوائے	اُس کی بیوی کے	تھی وہ

پھر ہم نے اُسے اور اُس کے گھر والوں کو نجات دی اس کی بیوی کے سوا جو

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾	وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا ۭ	فَانْظُرْ
پیچھے رہ جانے والوں میں سے	اور برسائی ہم نے	اُن پر	سخت بارش	پس آپ دیکھیں

پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ (83) اور ہم نے اُن پر پتھروں کی سخت بارش برسائی، پس آپ دیکھیں

ع ۱۰ / ۱۲ / ۱۷

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾		وَاِلٰى مَدْيَنَ
کیسا	ہوا	انجام	مجرموں کا		اور طرف مدین کی

ان مجرموں کا کیسا انجام ہوا؟ (84) اور مدین کی طرف

اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا ؕ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
اُن کے بھائی	شعیب کو	اُس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ تعالیٰ کی

ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)، اُس نے کہا: "اے میری قوم! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو،

مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ ؕ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ
نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	سوائے اُس کے	تحقیق	آ گئی تمہارے پاس

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، یقیناً تمہارے پاس

بَيِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَالْمِيْزَانَ
واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	چنانچہ تم پورا کرو	ناپ	اور تول

تمہارے رب کی ایک واضح دلیل آ گئی ہے، چنانچہ ناپ اور تول پورا کرو

وَلَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَلَا	تُفْسِدُوْا
اور نہ	تم کم کر کے دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور نہ	تم فساد کرو

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دو اور

فِى الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا ؕ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
زمین میں	بعد	اُس کی اصلاح کے	یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے

زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو، تمہارے لیے یہی بہتر ہے

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ ج	وَلَا	تَقْعُدُوْا	بِكُلِّ صِرَاطٍ
اگر	ہو تم	مومن	اور نہ	تم بیٹھ جاؤ	ہر راستے پر

اگر تم مومن ہو۔ (85) اور ہر راستے پر نہ بیٹھ جاؤ

تُوْعِدُوْنَ	وَتَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ
تم دھمکاتے رہو	اور تم روکتے ہو	اللہ تعالیٰ کے راہ سے	اس کو جو	ایمان لائے

کہ تم دھمکاتے رہو اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے اُن کو روکتے رہو جو اس پر ایمان لائے

بِهٖ	وَتَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا ۚ	وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	كُنْتُمْ
اُس پر	اور تم تلاش کرتے ہو اس میں	کجی	اور تم یاد کرو	جب	تھے تم

اور تم اس میں کجی تلاش کرتے ہو، اور یاد کرو جب تم

قَلِيْلًا	فَكَثَّرَكُمْ ۠	وَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
تھوڑے	سو اس نے زیادہ کیا تمہیں	اور تم دیکھو	کیسا	ہوا	انجام

تھوڑے تھے سو اس نے تمہیں زیادہ کر دیا اور دیکھو

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾	وَاِنْ	كَانَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْكُمْ	اٰمَنُوْا
فساد کرنے والوں کا	اور اگر	ہے	ایک گروہ	تم میں سے	ایمان لایا

فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا! (86) اور اگر تم میں سے ایک گروہ اس پر ایمان لایا

بِالَّذِيْٓ	اُرْسِلْتُ	بِهٖ	وَطَآئِفَةٌ	لَّمْ
اس کے ساتھ	بھیجا گیا ہے مجھے	جس کے ساتھ	اور دوسرا گروہ	نہیں

جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے اور دوسرا گروہ

يُؤْمِنُوْا	فَاصْبِرُوْا	حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	بَيْنَنَا ۚ
وہ ایمان لایا	تو تم صبر کرو	حتی کہ	فیصلہ کر دے	اللہ تعالیٰ	درمیان ہمارے

ایمان نہیں لایا تو تم صبر کرو حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے

وَهُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾
اور وہ	بہترین ہے	سب فیصلہ کرنے والوں میں سے

اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں میں سے بہترین ہے۔ (87)